# ہندوستان میں قرآن کریم کی تفاسیر وتراجم

پروفیسر ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم
صدر شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ ہمدرد نئی دہلی

تفسیر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنیٰ توضیح وتشریح کے ہیں۔ یہ لفظ پہلے دوسرے علوم وفنون کے لئے بھی استعمال ہوتا تھا بعد میں قرآن کریم کی توضیح وتشریح کے لئے خاص ہوگیا۔ حکماء نے معقولات کی کتابوں کی توضیح وتشریح کے لئے بھی تفسیر لفظ کا استعمال کیا ہے۔ شاید اسی مناسبت سے مشہور مسیحی عالم حنین بن اسحاق کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ترجمہ وتفسیر دونوں میں یدطولیٰ رکھتا تھا۔

تفسیر ایک قدیم فن ہے جس کی ابتدا صدر اسلام میں ہوجاتی ہے۔قرآن کریم کی سب سے پہلی تفسیر رسول اکرم ﷺ کی احادیث ہیں۔ جن کا زیادہ تعلق آیات قرآنی سے ہے۔اس لئے احادیث کے ہر مجموعہ کو بلاشبہ قرآن کی تفسیر کہا جاسکتا ہے۔ دور نبوی میں خالص تفسیر کے نام سے کوئی مجموعہ نہ تھا۔ پہلی صدی ہجری کی تیسری دہائی میں صحابیٔ رسول ابی بن کعب (م ۳۵ھ) نے" تفسیر ابی کے نام سے ایک مجموعہ مرتب کیا تھا اس مجموعہ سے امام احمد بن حنبل نے مسند میں اور امام جریر طبری نے اپنی تفسیر میں اس سے استفادہ کیا ہے۔اسی صدی کا دوسرا تفسیری مجموعہ ابن عباس (م ۶۸ھ) کا تھا ان کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ اس فن کے مستند امام تھے۔ ابن عباس کی تفسیر سے متعلق مختلف روایات ہیں ان میں زیادہ معتبر وہ روایات ہیں جو معاویہ بن ابی صالح نے علی بن طلحہ سے اور انہوں نے ابن عباس سے روایت کی ہیں۔

قرآن کریم کی آیات کی توضیح وتشریح کا سلسلہ عہد صحابہ وتابعین سے جاری ہے۔ عہد صحابہ اور بعد کے ادوار میں جو تفسیریں لکھی گئیں ان کی تعداد ہزاروں میں ہے۔حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں نوسو اور نواب صدیق حسن خاں بھوپالی نے اس سے زائد کتب تفاسیر کا ذکر کیا ہے۔حقیقت یہی ہے قرآن کریم کی بے شمار تفاسیر لکھی گئیں اور یہ سلسلہ کسی قدر تادم تحریر جاری ہے اور انشاء اللہ صبح قیامت تک جاری رہے گا۔عمومی طور پر جو کتابیں قرآنیات کے تعلق سے منظر عام پر

آئی ہیں ان کا اندازہ لگانا مشکل ہے ۔تادم تحریر ہزاروں سے زائد تفاسیر لکھی جاچکی ہیں اور آیات قرآن کی توضیح وتشریح اور تفسیر وتاویل کا سلسلہ ہنوز جاری ہے ۔دس پانچ جلدوں والی تفاسیر تو آج بھی سیکڑوں چھپی ہوئی ملتی ہیں۔ایسی ایسی ضخیم تفسیریں علمائے سلف نے تحریرفرمائی ہیں کہ آج کل کوئی ان کے مطالعہ کی بھی ہمت نہیں کرتا۔ امام حجۃ الاسلام کی تفسیر یاقوت التاویل چالیس جلدوں میں ہے،تفسیر ابن نقیب کی ایک سو جلدیں ہیں ۔ الادفوی ( م۳۸۸ھ ) کی تفسیر کی ضخامت ایک سو بیس جلد ہے اس کا اصل نام الاستغنا فی علوم القرآن ہے امام جلال الدین سیوطی نے اسے دیکھا تھا، ابو بکر بن عبد اللہ نے سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی ابتدائی پچاس آیتوں کی تفسیر لکھی تو اس کی ایک سوچالیس جلدیں تیار ہوگئیں، امام ابوالحسن اشعری (م ۳۲۰ھ ) کی تفسیر کی چھ سو جلدیں بتائی جاتی ہیں ، یہ تفسیر امام سیوطی کے زمانے تک مصر میں موجودتھی پھر نہ جانے کہاں غائب ہوگئی ۔قرآن کی تفسیر کے تعلق سے بعض علماء نے متعدد روایتیں بیان کی ہیں، امام احمد رضا قادری نے ان علماء کے حوالے سے لکھا ہے:

> ہر آیت کے لئے ساٹھ ہزار مفہوم ہیں اور مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ’’ اگر میں چاہوں کہ ستر اونٹ قرآن کریم کی تفسیر سے بھر دوں تو ایسا کردوں اور علامہ ابراہیم کی شرح بردہ کی ابتدامیں یہ الفاظ بھی ملتے ہیں کہ ہر آیت کے ساٹھ ہزارمفہوم ہیں اور جو مفاہیم باقی رہے وہ بہت زائد ہیں اور ان کے الفاظ اثر امیر المومنین میں یہ ہیں کہ اگرمیں چاہوں تو تفسیر فاتحہ سے ستر اونٹ بھردوں اور الیواقیت والجواھر مولفہ امام عبد الوہاب شعرانی میں امام اجل ابو تراب بخشی سے مروی ہے کہ کہاں ہیں منکرین قول مولیٰ علی ابن ابی طالبؓ اگر میں تم سے تفسیر فاتحہ بیان کروں تو تمہارے لئے ستر اونٹ بار آور کردوں اور علامہ عثمادی کی شرح صلاۃ سیدی احمد کبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے کہ ہمارے سرادر عمر محضار سے مروی ہے کہ اگر میں چاہوں کہ تمہیں زبانی بتا کرلکھادوں کچھ تفسیر ماننسخ من آیۃ کی تو لد جائیں ایک لاکھ اونٹ اور اس کی تفسیر ختم نہ ہوتو یقیناً میں ایسا کردوں اور اسی سلسلے میں خلیفہ ابو الفضل کے گھرانے کے بعض اولیاء سے روایت ہے کہ ہم

نے قرآن کریم کے ہر حروف کے تحت چالیس کروڑ معانی پائے اور اس کے ہر حرف کے ایک مقام میں جو معانی ہیں وہ ان معانی کے سوا ہیں جو دوسرے مقام میں ہیں اور فرمایا کہ ہمارے سردار علی خواص نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مطلع فرمایا سورہ فاتحہ کے معنیٰ پر تو مجھے ان سے ایک لاکھ چالیس ہزار نو سو نوے علم منکشف ہوئے اور زرقانی میں مواہب لدنیہ سے علامہ غزالی نے اپنی کتاب میں در بارہ علم لدنی قول مولیٰ علی سے ذکر فرمایا اگر لپیٹ دیا جائے میرے لئے تکیہ تو میں بسم اللہ کے ب کی تفسیر میں ستر اونٹ بھردوں اور امام شعرانی کی میزان الشریعہ الکبریٰ میں ہے میرے بھائی افضل الدین نے سورہ فاتحہ سے دو لاکھ سینتالیس ہزار نو سو ننانوے علم استخراج کئے پھر ان سب کو بسم اللہ کی طرف راجع کردیا پھر بائے بسم اللہ کی جانب پھر اس نقطہ کی طرف جو "ب" کے نیچے ہے" (الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ ص ۲۸۱)

متعدد صحابہ کرام اور تابعین عظام نے اپنے اپنے انداز میں قرآن کی توضیحات پیش کیں مگر بعد کے ادوار میں قرآن کریم کی تفسیر کا باضابطہ سلسلہ شروع ہوا۔ ارباب علم نے باضابطہ تفسیر سے متعلق کتابیں لکھیں، مثلاً تفسیر ابی العالیہ رباحی (م ۹۰ھ) تفسیر اسود بن یزید (م ۹۵ھ) تفسیر حضرت ابراہیم نخعی تابعی (م ۹۵ھ) تفسیر حضرت عکرمہ تابعی (م ۱۰۵ھ) تفسیر حضرت حسن بصری تابعی (م ۱۱۰ھ) تفسیر امام باقر بن امام زین العابدین (م ۱۱۲ھ) تفسیر عطا بن ابی رباح تابعی (۱۱۴ھ) تفسیر حضرت قتادہ بن دعامہ تابعی (م ۱۱۷ھ) تفسیر حضرت محمد بن کعب قرظی (م ۱۲۰ھ) تفسیر حضرت مجاہد بن جبیر (۱۲۳ھ) تفسیر حضرت اسماعیل بن عبد الرحمان سدی (۱۲۷ھ) تفسیر عطا بن مسلم خراسانی (۱۳۵ھ) تفسیر علی بن ابی طلحہ (م ۱۴۳ھ) تفسیر حضرت ابو النصر بن سائب کوفی (م ۱۴۶ھ) تفسیر شیخ شبلی بن عباد (م ۱۴۸ھ) تفسیر ابن جریج م ۱۵۰ھ) تفسیر شیخ مقاتل بن سلیمان الازدی (م ۱۵۰)، تفسیر شعبہ بن الحجاج تفسیر سفیان ثوری (م ۱۶۱ھ) تفسیر غرائب القرآن، شیخ ابو فید مورج (م ۱۷۴ھ) تفسیر القرآن امام ملک (م ۱۷۹ھ) تفسیر شیخ حجاج بن محمد (م ۱۸۶ھ) البرہان فی توجیہ متشابہ القرآن، امام کسائی (م ۱۸۹ھ)، تفسیر ثور، ابو عبد اللہ محمد بن ثور صنعانی (م ۱۸۹ھ) تفسیر وکیع بن الجراح (۱۹۶ھ) تفسیر سفیان بن عیینہ (م ۱۹۸ھ) تفسیر ہشیم، شیخ ہشیم

بن بشیر (م ۱۹۹ھ ) تفسیر ابن وہب ، شیخ عبد اللہ بن وہب الفہمی القرشی ( م ۱۹۹ھ ) ، ان سب تفاسیر کے نام کتابوں میں ضرور ملتے ہیں مگر یہ کہاں ہیں اور کس صورت میں ہیں اس کی خبر شاید ہی کسی کو ہو۔

دوسری اورتیسری صدی ہجری میں تفسیر نویسی کا سلسلہ عام ہو گیا۔ قرآن حکیم کی تفسیر اور احادیث کے متعدد مجموعے منظر عام پر آگئے صحاح ستہ اسی دور میں لکھی گئی۔ تنقیدی تفسیر اور احادیث میں جرح وتعدیل کا سلسلہ بھی اسی دور میں شروع ہوا۔ جو کتب تفاسیر اس دور میں منظر عام پر آئیں ان کی مختصر فہرست کچھ اس طرح ہے۔

تفسیر ابن عبادہ ، شیخ روح بن عبادہ ( م ۲۰۵ھ ) تفسیر ابن ہارون ، شیخ یزید بن ہارون (م۲۰۶ھ ) تفسیر دینوری ، شیخ احمد بن داؤد نحوی ( م ۲۰۹ھ ) بحار القرآن ، شیخ ابو عبیدہ معمر بن مثنیٰ بصری (م ۲۱۰ھ ) تفسیر عبد الرزاق ، شیخ عبد الرازاق بن ہمام صنعانی (م ۲۱۱ھ ) تفسیر الفریابی ، محمد بن یوسف بن واقد الضمی (م ۲۱۲ھ ) تفسیر ابن ابی ایاس ، شیخ آدم بن ابی ایاس عسقلانی ( م ۲۲۰ھ ) تفسیر سنید ، شیخ سنید ابن داؤد المصیصی (م ۲۲۰ھ ) تفسیر ابن ابی شیبہ ، ابوبکر عبد اللہ بن محمد الکوفی (م۲۳۵ھ ) تفسیر ابن راہویہ ، شیخ ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم حنظلی (م ۲۳۸ھ ) تفسیر عبد بن حمید (م۲۴۹ھ ) تفسیر البخاری ، امام بخاری (م ۲۵۶ھ ) تفسیر ابن ماجہ ( م۲۷۳ھ ) تفسیر بن سعید (م۲۵۰ھ ) تفسیر بقی ، ابوعبد الرحمان بقی بن مخلد قرطبی ( م۲۷۶ھ ) تفسیر نسفی ابراہیم بن امام ابراہیم بن معقل نسفی ( م ۲۹۵ھ ) وغیرہ اور دیگر کتب تفاسیر کے اسماء کتب تاریخ میں مل جاتے ہیں۔

چوتھی صدی ہجری میں ارباب فضل وکمال کے نوک قلم سے قرآن کریم کی جو مکمل تفسیریں منصۂ شہود پر آئیں ان میں تفسیر نیشاپوری ، امام ابوبکر محمد بن ابراہیم (م ۳۱۰ھ ) تفسیر ابن جریر طبری ( م ۳۱۰ھ ) ، تفسیر الزجاج ، ابو اسحاق ابراہیم بن سری نحوی (م۳۱۰ھ ) تفسیر بن منذر (م۳۱۸ھ )، تفسیر کعبی ، شیخ ابو القاسم عبد اللہ بن احمد معتزلی (م ۳۱۹ھ ) تفسیر ابی الحسن ، علی بن اسماعیل امام اہل سنت اشعری ( م ۳۲۰ھ ) تفسیر ابن ابی حاتم عبد الرحمان بن محمد رازی (م ۳۲۷ھ ) تفسیر الخرقی ، شیخ ابو القاسم عمر بن حسین دمشقی ( م۳۳۸ھ ) تفسیر النحاس ، ابوجعفر احمد بن محمد نحوی (م ۳۳۸ھ ) تفسیر بن مقسم شیخ محمد بن حسن معروف با بن مقسم (م ۳۴۱ھ ) تفسیر نیشاپوری ، شیخ احمد بن محمد نیشاپوری (م ۳۵۳ھ ) تفسیر ابن حبان ، ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن جعفر البستی (م

۳۵۴ھ ) تفسیر ابن حیان ، ابوعبد اللہ محمد بن جعفر بن حیان معروف بہ ابی الشیخ (م ۳۶۹ھ ) تفسیر ابی اللیث ، ابو اللیث نصر بن محمد فقیہ سمرقندی (م ۳۸۳ھ ) تفسیر ابن عطیہ ، ابومحمد عبد اللہ بن عطیہ دمشقی ( م ۳۸۳ھ ) تفسیر الرمانی ، ابوالحسن علی بن عیسیٰ نحوی (م ۳۸۴ھ ) تفسیر الادفوی ، محمد بن علی ان احمد المقری ( م ۳۸۸ھ ) تفسیر عسکری ، شیخ ابو ہلال حسن بن عبد اللہ ( م ۳۹۵ھ ) تفسیر خلف ، خلف بن احمد سجستانی ( ۳۹۹ھ ) بطور خاص قابل ذکر ہیں تفسیر طبری روئے زمین پر سب سے پہلی باضابطہ تفسیر مانی جاتی ہے۔ اسے ام التفاسیر بھی کہا جاتا ہے ۔بعد میں جتنی تفسیریں لکھی گئیں تقریباً سب کا سرچشمہ وہی تفسیر ہے ۔ اس تفسیر میں رطب ویابس ہر قسم کی روائتیں درج کر دی گئی ہیں۔( تبیان الراسخ ص ۴۲)

اس صدی میں تفسیر کے علاوہ دیگر علوم وفنون نے بھی کافی ترقی کی۔ اس دور میں تفسیری نویسی کے رجحان میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی۔ اپنے ذوق کے مطابق مفسرین تفسیر نویسی میں علوم ادبیہ اور علوم عقلیہ سے متعلق بحثیں شامل کرنے لگے۔ زجاج اور کسائی نے اپنی تفسیر میں لفظی تصرفات اور وجوہ اعراب سے متعلق بحثیں کیں۔ ابن اثیر نے قصص وواقعات پر زیادہ زور دیا۔ الغرض ہر ایک مفسر نے اپنے ذوق کے مطابق قرآن کریم کی تفسیر لکھنے کا فریضہ انجام دیا۔ جس کے نمونے کتب تفاسیر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اور جب بنام مسلم متعدد فرقے عالم وجود میں آئے تو ان مفسرین نے تفسیر کی بنیاد اپنے عقائد ونظریات پر رکھنی شروع کردی اور پھر اسی کی روشنی میں قرآن کریم کی تفسیریں لکھی جانے لگیں۔ ان فرقوں کے وجود میں آتے ہی قرآن کریم کو اپنے خیالات ونظریات میں ڈھال بنا کر پیش کرنے کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔اس طرح کی تفاسیر میں درج ذیل تفاسیر کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے ۔

## تفسیر بالماثور

۱-جامع البیان فی تفسیر القرآن ۔ ابن جریر طبری(م ۳۱۰ھ ) ۲-بحر العلوم : ابواللیث سمرقندی (م ۳۷۳ھ) ۳- معالم التنزیل ؛ الحسین بن مسعود البغوی( م ۵۱۰ھ) ۴-المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز : ابن عطیہ الاندلسی ( م۵۴۶ھ )۵۔ تفسیر القرآن الکریم : حافظ عماد الدین ابن کثیر (م ۷۷۴ھ ) ۶- الجواہر الحسان : عبد الرحمن الثعالبی( م۸۷۶ھ ) ۷- الدر المنثور : جلال الدین السیوطی(م ۹۱۱ھ ) -۸-الکشف والبیان

عن تفسیر القرآن : *ابو اسحاق الثعالبی* ۹۔ تنویر القیاس من تفسیر ابن عباس : *ابو طاہر الفیروزآبادی*

## تفسیر بالرای المحمود

۱۔مفاتیح الغیب:*فخر الدین الرازی*(م ۶۰۶ھ )۲۔انوار التنزیل واسرارالتاویل: *ناصرالدین بیضاوی*(م ۶۹۱ھ )۳۔ مدار اک التنزیل وحقائق التاویل :*محمود النسفی*(م۷۰۱ھ) ۴۔ **البحر المحیط** : *ابوحیان الاندلسی* (م ۷۴۵ھ ) ۵۔ لباب التاویل فی معانی التنزیل: *الخازن* ( م ۷۴۱ھ ) ۶۔ تفسیر الجلالین : *الجلال المحلی* (م ۸۶۴ھ ) *والجلال السیوطی* (م ۹۱۱ھ) ۷۔ غرائب القرآن ورغائب الفرقان : *النیسابوری* ۸۔ السراج المنیر فی الاعانة علیٰ معرفة بعض معانی کلام ربنا الحکیم الخبیر : *الخطیب الشربینی*(م۹۷۷ھ) ۹۔ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم : *ابو السعود*(م ۹۸۲ھ ) ۱۰۔ روح المعانی فی تفسیر القرآن الکریم والسبع المثانی : *الآلوسی*( م۱۲۷۰ھ )

## کتب تفاسیر المعتزله

۱۔ تنزیه القرآن عن ا لمطاعن : *القاضی عبد الجبار الھمدانی* (م ۴۱۵ھ ) ۲۔ امالی الشریف المرتضیٰ : (غرر الفرائد ودرر القلائد )*الشریف المرتضیٰ* (م ۴۳۶ھ )۳۔ الکشاف عن حقائق التاویل وعیون الاقاویل فی وجوه التاویل :*الزمخشری* ( م۵۳۸ھ) ۴۔ تفسیر القرآن الکریم :*ابوبکر بن الکیسان الاصم* (م ۲۴۰ھ ) ۵۔ تفسیر القرآن الکریم : *ابوعلی الجبائی* ( م ۳۰۳ھ ) ۶۔ تفسیر القرآن الکریم ۱۲ جلدیں : *ابو القاسم الکعبی المعتز لی* (م۳۱۹ھ ) ۷۔ تفسیر القرآن الکریم : *عبد السلام بن ابوعلی الجبائی* ( م ۳۲۱ھ )۸۔ جامع التاویل کمحکم التنزیل : *ابومسلم الاصفھانی* (م ۳۲۲ھ )۹۔ تفسیر القرآن الکریم : *ابوالحسن الرمانی* (م ۳۸۴ھ ) ۱۰۔ تفسیر القرآن الکریم : *ابو القاسم النحوی العروضی* (م ۳۸۷ھ ) ۱۱۔تفسیر القرآن الکریم : *عبد السام بن یوف القزوینی* (م ۴۸۳ھ ) ( التفسیر المفسرون جلد ا ص ۲۷۵)

کتب تفسیر الامامیه الاثنا عشریه

۱۔ مقدمہ مراۃ الانوار ومشکاۃ الاسرار : عبد اللطیف الکازرانی ۲۔ تفسیر العسکری : الحسن العسکری ۳۔ مجمع البیان : ابوعلی الطبرسی ۴۔ الصافی : ملامحسن الکاشی ۵۔ تفسیر القرآن : السیدعبداللہ العلوی ۶۔ بیان السعادۃ : سلطان الخراسانی

## تفسیر الزیدیة

۱۔ فتح القدیر : الشوکانی

## تفسیر الخوارج

۱۔ همیان الزاد الی دار العماد :محمد اطفیش

## تفاسیر الصوفیة

۱۔ تفسیر القرآن الکریم :سہل تستری ۲۔ حقائق التفسیر : ابوعبد الرحمان السلمی ۳۔ عرائس البیان فی حقائق القرآن : ابومحمد روز بھان ۴۔ التاویلات النجمیة : نجم الدین دایہ وعلاء الدولۃ البیابانکی ۵۔ تفسیر ابن عربی ( تاویلات القاشانی ) عبد الرزاق القاشانی

## تفاسیر الفقهاء

۱۔ احکام القرآن :( حنفی ) الجصاص ۲۔ احکام القرآن ( شافعی ) : الکیا الہراسی ۳۔ الاکلیل فی ا ستنباط التنزیل : الجلال السیوطی ۴۔ احکام القرآن ( مالکی ) ابوبکر بن العربی ۵۔الجامع لاحکام القرآن : القرطبی ۶۔ کنز العرفان فی فقه القرآن ( اثنا عشری ) : مقداد السیوری ۷۔ الثمرات الیانعة (زیدی) الفقیہ یوسف الثلاثی (التفسیر والمفسر ون جلد ۲ ص ۴۵۰)

چوتھی صدی ہجری میں مفسرین کے نوک قلم سے جوتفسیریں عالم وجود میں آئیں ان میں تفسیر ابن فورک ، ابوبکر محمد بن حسن نیشاپوری (م ۴۰۶ھ ) تفسیر مردویہ، شیخ ابوبکر احمد بن موسیٰ اصفہانی ( ۴۱۰ھ ) تفسیر السلمی ، ابوعبد الرحمان محمد بن حسین السلمی (م ۴۱۲ھ ) تفسیر معوذتین ، شیخ الرئیس بوعلی بن سینا (م ۴۲۷ھ ) تفسیر ابی منصور ، عبد القاہر بن طاہر بغدادی (م ۴۲۹ھ ) تفسیر فناری ،شمس الدین محمد بن حمزہ فناری (م ۴۳۴ھ ) تفسیر ابی ذر، شیخ عبداحمد بن محمد ہروی (م ۴۳۷ھ ) تفسیر مکی ،شیخ ابومحمد بن ابی طالب حموس قیسی(م ۴۳۷ھ ) تفسیر الجوینی ، ابومحمد عبد اللہ بن

یوسف نیشاپوری (م ۴۳۸ھ) تفسیر الماوردی ابوالحسن علی بن حبیب شافعی (م ۴۵۰ھ) تفسیر ابی بکر، ابوبکر عتیقی بن محمد الدوی الفارسی (م ۴۵۴ھ) تفسیر اصفہانی، ابومسلم محمد بن علی معتزلی (م ۴۵۸ھ) تفسیر جرجانی، عبدالقاہر بن عبدالرحمان جرجانی (م ۴۷۴ھ) تفسیر ابی معشر، ابومعشر عبدالکریم بن عبدالصمد طبری (م ۴۷۸ھ) تفسیر امام الحرمین، ابوالمعالی عبدالملک بن عبداللہ جوینی (م ۴۷۸ھ) تفسیر حلوانی، سلیمان بن عبداللہ (م ۴۹۴ھ) تفسیر السمعانی، ابومحمد عبدالوہاب بن محمد شافعی (م ۵۰۰ھ) تفسیر ابی بکر، شیخ ابوبکر بن عبدوس (م ۵۰۰ھ) قابل ذکر ہیں۔

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری میں قرآن فہمی کے سلسلے میں تنوع دکھائی دیتا ہے کیونکہ اسی زمانہ سے مکمل تفسیر لکھنے کے علاوہ قرآن کریم کے اجزا کی بھی تفسیر لکھنے کا سلسلہ شروع ہوا، جو تفسیریں اس دور میں لکھی گئیں ان کی تفصیل کتب سیرت وسوانح میں اس طرح پائی جاتی ہے۔

تفسیر الخطیب التبریزی (۵۰۲ھ) تفسیر الغزالی، ابوحامد محمد بن محمد غزالی الطّوسی (م ۵۰۵ھ) تفسیر ابن ابی حمزہ، عبداللہ بن سعید اندلسی (م ۵۲۵ھ) تفسیر کشاف، جاراللہ محمود بن عمر الزمخشری خوارزمی (م ۵۲۸ھ) تفسیر اصفہانی ابوالقاسم اسماعیل بن محمد فضل تیمی (م ۵۳۵ھ) تفسیر خوارزمی، ابوالحسن علی بن عراق بن محمد حنفی (م ۵۳۸ھ) تفسیر بیہقی، ابوالمحاسن مسعود بن علی بیہقی (۵۴۴ھ) تفسیر علائی شیخ محمد بن عبدالرحمان بخاری علائی ملقب زاہد حنفی (م ۵۴۶ھ) تفسیر حجۃ الافاضل، شیخ علی بن محمد الخوارزمی (م ۵۶۰ھ) تفسیر ابن ابی مریم، نصر بن علی الشیرازی (م ۵۶۵ھ) تفسیر بن ظفر، ابوہاشم شمس الدین محمد بن محمد صقلی (م ۵۶۵ھ) تفسیر ابن حکم، شیخ ابوالمظفر، محمد بن اسعد (م ۵۶۹ھ) تفسیر التفسیر ناصر الدین عالی بن ابراہیم غزنوی (م ۵۸۲ھ) تفسیر العتابی، ابونصر احمد بن محمد حنفی (م ۵۸۶ھ) تفسیر نعمانی، ظہیر الدین ابوعلی حسن بن خطیر (م ۵۹۸ھ)

ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں کافی ضخیم جلدوں میں تفسیریں لکھی گئیں، اس دور میں بھی علماء نے قرآن کریم کی مکمل تفسیریں لکھیں اور قرآن کریم کے اجزا کی بھی تفسیریں لکھیں ۔ یہاں صرف ان تفاسیر کی فہرست دی جاری ہے جو قرآن حکیم کی مکمل تفسیر ہیں جیسے تفسیر العراقی، علم الدین عبدالکریم بن علی (م ۶۰۴ھ) مفاتیح الغیب، (تفسیر کبیر) فخرالدین محمد بن عمر رازی (م ۶۰۶ھ) تفسیر ابن الاثیر مبارک بن محمد بن اثیر جزری (م ۶۰۶ھ) تفسیر دہرانی ابوالحسن علی بن عبداللہ بن

مبارک (م ۶۱۵ھ) تفسیر نجم الدین، احمد بن عمر خیوقی معروف کبریٰ (م ۶۱۸ھ) تفسیر ابن عربی، محی الدین محمد بن علی الطائی اندلسی (م ۶۲۸ھ) تفسیر السخاوی ابوالحسن علی بن محمد مصری شافعی (م ۶۴۳ھ) تفسیر زینی، نجم الدین بشیر بن ابی بکر بن حماد زینی (م ۶۴۶ھ) تفسیر ابن زملکانی (نهاية التاميل)، کمال الدین عبد الواحد بن عبد الکریم (م ۶۵۱ھ) تفسیر سبط ابن الجوزی (۶۵۴ھ) تفسیر المریسی، شرف الدین محمد بن عبد اللہ شافعی (م ۶۵۵ھ) تفسیر قرطبی، محمد بن احمد ابی بکر القرطبی (م ۶۷۱ھ) تفسیر الدبیری، شیخ سعید الدین عبد العزیز بن احمد (م ۶۷۳ھ) تفسیر ابن رزین، قاضی تقی الدین محمد بن حسین حموی (م ۶۸۰ھ) تفسیر کواشی، موفق الدین احمد بن یوسف موصلی (م ۶۸۰ھ) تفسیر ابن منیر (بحر الكبير)، ناصر الدین ابو العباس احمد بن منصور اسکندرانی (م ۶۸۱ھ) تفسیر بیضاوی (انوار التنزيل) ابوسعید، ناصر الدین عبد اللہ بن عمر بیضاوی (م ۶۸۵ھ)

آٹھویں اور نویں صدی ہجری میں قرآن کریم کے حوالے سے جو کام ہوئے ان کی تفصیل طویل ہے اس عہد میں ہندوستانی مفسرین کی بھی تفسیریں ملنی شروع ہو جاتی ہیں۔ تفسیر ابن المنیر، شیخ شرف الدین عبد الواحد (م ۷۰۳ھ) تفسیر علامی (فتح المنان) قطب الدین محمود بن مسعود شیرازی (م ۷۱۰ھ) تفسیر نسفی (مدارک التنزيل) ابوالبرکات عبد اللہ حافظ الدین نسفی (م ۷۱۰ھ) تفسیر رشیدی، رشید الدین فضل اللہ بن ابی الخیر بن علی ہمدانی (م ۷۱۸ھ) تفسیر خازن (لباب فی معانی التنزيل) علاء الدین علی بن محمد ابراہیم بغدادی (م ۷۲۵ھ) تفسیر حسن، حسن بن محمد بن حسین مشہور نظام نیشاپوری (م ۷۳۰ھ) تفسیر السمنانی ابو المکارم علاء الدولہ احمد القاضی (م ۷۳۶ھ) تفسیر اسکندری، حسین بن ابی بکر نحوی (م ۷۴۱ھ) تفسیر علاء الدین، علاء الدین علی بن محمد بغدادی (م ۷۴۱ھ) تفسیر اصفہانی، شمس الدین محمود بن عبد الرحمان شافعی (م ۷۴۹ھ) تفسیر السبکی (الدر المنظم)، تقی الدین علی بن عبد الکافی (م ۷۵۶ھ) تفسیر ابن النقاش، شمس الدین محمد بن علی (م ۷۶۳ھ) تفسیر ابن عقیل، عبد اللہ بن عبد الرحمان نحوی مصری (م ۷۶۹ھ) تبيان فی تفسير القرآن، شیخ حضر بن عبد الرحمان ازدی (م ۷۷۳ھ) تفسیر سراج الدین، ابوحفص سراج الدین عمر بن اسحاق رازی (۷۷۳ھ) تفسیر ابن کثیر، ابوالفدا اسماعیل بن عمر دمشقی (م ۷۷۴ھ) تفسیر اکمل الدین، اکمل الدین محمد بن محمود بابرتی (م ۷۸۶ھ) تفسیر زرکشی، بدر الدین محمد بن عبد اللہ موصلی (م ۷۹۴ھ) تفسیر الحدادی (کشف التنزيل) شیخ ابوبکر بن علی مصری حنفی (م ۸۰۰ھ)

تفسیر ابن عرفہ ، ابو عبید اللہ محمد بن عرفہ مالکی (م ۸۰۳ ھ ) تفسیر زہراوین ، سید شریف جر جانی (م۸۱۶ھ ) تفسیر عراقی ، ابوزرعہ ولی الدین عراقی (م ۸۲۰ھ ) تفسیر ازنیقی ، قطب الدین محمد بن محمد الازنیقی ( ۸۲۱ھ ) تفسیر خواجہ پارسا خواجہ محمد پارسا بن محمود بخاری (۸۲۲ھ ) تفسیر زاہدی، شیخ محمد زاہد بخاری (م ۸۲۲ھ ) تفسیر بدر الدین ، بدر الدین محمود بن اسرائیل قاضی سماونہ (م ۸۲۴ھ ) تفسیر بلقینی ،عبد الرحمان بن السراج البلقینی ( م ۸۲۴ھ ) تفسیر مقدسی ، شہاب الدین احمد بن محمد حنبلی (م ۸۲۸ھ ) عیون التفاسیر ، شیخ شہاب الدین احمد بن محمود سیواسی (م ۸۳۰ھ ) تبصیر الرحمان، علی بن احمد مہائمی ہندی (م ۸۳۵ھ ) البحر المواج ، شمس الدین بن عمر الزاولی دولت آبادی (م ۸۴۹ھ ) تفسیر ابن الضیاء ، شیخ محمد بن احمد مکی (م ۸۵۴ھ ) تفسیر جلالین ،جلال الدین محلی (م ۸۶۴ھ )تفسیر بلقینی ، صالح بن عمر السراج البلقینی (م ۸۶۸ھ ) تفسیر مصنفک ، شیخ علاء الدین علی بن محمد شاہرودی بسطامی ( م ۸۷۵ھ )تفسیر الزہراوی ، شیخ علاء الدین علی بن محمد معروف قوشجی (م۸۷۹ھ ) تفسیر بقاعی ( نظم الدرر ) برہان الدین ابراہیم بقاعی ( ۸۸۵ھ )تفسیر ابن جماعہ ، قاضی برہان الدین ابراہیم بن محمد کنانی ( م ۸۹۰ھ )تفسیر جامی ، نورالدین عبد الرحمان جامی بن احمد (م ۸۹۲ھ )تفسیر کورانی ( غایۃ الامانی ) احمد بن سماعیل کورانی (م ۸۹۳ھ ) تفسیر حسینی ، ملاحسین واعظ کاشفی (م ۹۰۰ھ )

دسویں صدی ہجری میں عرب مصنّفین کے ساتھ ہندوستانی مصنّفین نے بھی قرآن کے مطالعہ میں دلچسپی دکھائی اور ان کی کئی کتابیں منظر عام پر آئیں ۔ اس دور میں قرآن حکیم کے بعض اجزا کی تفسیر لکھنے کا سلسلہ عام ہوا جس کی تفصیل فہرست کتب تفسیر میں دیکھی جا سکتی ہے یہاں نمونے کے طور پر چند تفسیروں کے نام دئے جارہے ہیں ۔

تفسیر الدخاں ، محی الدین محمد بن ابراہیم انکساری (م۹۰۱ھ )تفسیر القلاقل،جلال محمد بن اسعد صدیقی (م ۹۰۵ھ) الدر المنثور ، جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ )جلال الدین سیوطی( م ۹۱۱ھ )تفسیر سورۃ القدر ، شیخ عبد الرحمان بن عبد المؤئد الامامی (م ۹۲۳ھ )فتح الرحمان ، قاضی زکریا بن محمد الانصاری (م ۹۳۶ھ )تفسیر فتح اللہ شیرازی دکنی (م ۹۷۷ھ) تفسیر قرامانی، شیخ احمد بن محمود احمر (م۹۷۱ھ )ارشاد العقل السلیم ،ابو السعود بن محمد عمادی حنفی ( ۹۸۲ھ )مجمع البحار ، شیخ محمد طاہر صدیقی پٹنی ہندی (م۹۸۶ھ )تفسیر منشی ، شیخ محمد بن بدر الدین صاروخانی (۱۰۰۰ھ ) ( تبیان الراسخ ص ۲۰)

قرآن مجید کی تفسیروں کے علاوہ علماء نے قرآن کے مختلف پہلوں کو بھی موضوع قلم بنایا اور اپنی اپنی نگارشات سے تشنگان علم کو سیراب کیا۔ جن موضوعات پر اہل علم حضرات نے اپنی نگارشات چھوڑی ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔

منہاج القرآن، جدل القرآن ، ارض القرآن ،قصص القرآن ، تر جمة القرآن ، متشابهات القرآن ، مبهمات القرآن ، خواص القرآن ، مسائل القرآن ، مشكلات القرآن، فضائل القرآن، تدوين القرآن ، فقه القرآن ، لغات القرآن ، اعراب القرآن ، بدائع القرآن ، احكام القرآن ، اعجاز القرآن ، اقسام القرآن ، امثال القرآن ، اعداد القرآن، نباتات قرآن، معانی القرآن،نوادر القرآن ، مجازات القرآن ،تصوف قرآن ، فلسفهٔ قرآن، ناسخ ومنسوخ آيات قرآن ،نظم القرآن، ،حروف القرآن، قرآن مجید کی دعائیں ، قرآن مجید کی پیشین گوئیاں ، ان موضوعات اور ان کے علاوہ اور بیشتر موضوعات پر کتابیں تحقیقی مقالات لکھے گئے جن کا احاطہ اس مختصر سے مقالے میں ممکن نہیں مجھے امید ہے کہ ہمارے اسکالر حضرات اس طرف بھی اپنی توجہ مبذول فرمائیں گے۔

قرآن کریم عربی زبان میں ہے اس لئے ضروری ہے ہوا کہ عربی زبان کے علاوہ دوسری زبانوں میں قرآن حکیم کے معانی ومطالب بیان کئے جائیں اور اس کے ترجموں سے لوگوں کو باخبر کرایا جائے اس لئے ہندوستان میں عربی کے علاوہ دوسری زبانوں جیسے فارسی، اردو، ہندی اور ہندوستان کی دیگر علاقائی زبانوں میں متعدد تفسیریں لکھی گئیں ہندوپاک میں سب سے پہلے کس نے تفسیر لکھی اس میں اختلاف ہے۔ مختلف حوالوں سے پتا چلتا ہے کہ سب سے پہلی عربی تفسیر ابو بکر اسحاق بن تاج الدین ابوالحسن نے (م ۷۳٦ھ) نے لکھی جو حنفی المذہب تھے اور ابن التاج کے نام سے مشہور تھے۔ انہوں نے جواهر القرآن کے نام سے عربی زبان میں قرآن شریف کی پہلی تفسیر لکھی۔ دوسرا نام جو اس سلسلے میں آتا ہے مولانا نظام الدین الحسن بن محمد بن الحسین قمی نیشاپوری ثم دولت آبادی کا ہے جو نظام اعرج کے نام سے مشہور تھے انہوں نے قرآن مجید کی جو تفسیر لکھی اس کا نام غرائب القرآن ورغائب الفرقان ہے (اردو تفاسیر ص ۱۵) تیسری عربی تفسیر باضابطہ ہندوستان ہی میں جنوبی ہند کے ایک صوفی عالم دین حضرت شیخ زین الدین (علاء الدین) علی بن احمد علی المہائمی الہندی مشہور بہ مخدوم مہائمی کے نوک قلم سے منظر عام پر آئی اور علمی حلقوں میں تفسیر مہائمی اور تفسیر رحمانی کے نام سے

مشہور ہوئی جس کا اصل نام تبصیر الرحمان وتیسیر المنان ببعض مایشیر الی اعجاز القرآن ہے۔جوسادہ عربی زبان میں متوسط تفسیر ہے جس میں ربط آیات سورتوں کے تسلسل معانی صو فیہ اور مطالب فقہیہ کا بیان موزوں انداز میں کیا گیا ہے۔ یہ تفسیر ہندوستان اور ہندوستان کے علاوہ مصر سے بھی شائع ہو چکی ہے۔ہندوستان میں چوتھی تفسیر محمد بن احمد میاں جی (م ۹۸۲ھ رم ۱۵۴۷ء) نے **تفسیر المحمدی** کے نام سے لکھی جس میں خصوصیت کیساتھ ربط آیات کی طرف توجہ زیادہ دی گئی ہے، پھر اس کے بعد یکے بعد دیگرے کئی ایک تفسیریں منظر عام پر آئیں ۔ فارسی میں تفسیر لکھنے کا سلسلہ عہد اکبری سے شروع ہوتا ہے اسی دور میں فتح اللہ شیرازی نے قرآن کریم کی تفسیر" منهج الصادقين " کے نام سے فارسی زبان میں لکھی ۔قرآن کریم کا اولین اردو ترجمہ جو خالص اردو میں تو نہیں تھا البتہ عربی وفارسی کے میل جول سے پیدا ہونے والی زبان میں تھا وہ قاضی محمد معظم سنبھلی کا ہے جو انھوں نے ۱۱۳۱ھ / ۱۷۱۹ء میں تصنیف کیا تھا محققین کے بقول اب قرآن حکیم کا ترجمہ ۱۱۴ زبانوں میں ہو چکا ہے ۔( قرآن کے اردو تراجم مقدمہ ص ۱۲)

قرآن حکیم کے تراجم مختلف زبانوں میں ہوئے خود ہندوستان کے لوگوں نے اس میں دلچسپی لی اور مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے مطالب کو منتقل کیا ۔ بیگم صاحبہ ریاست بھوپال نے مولانا جمال الدین وزیر ریاست بھوپال سے قرآن کا ترجمہ پشتو زبان میں کرایا۔میر عثمان خاں بہادر شہنشاہ دکن نے ایک یورپین نومسلم مسٹر محمد پکھتال سے انگریزی میں ترجمہ کرایا ۔ خان بہادر احمد اله دین اوبی ای تاجر سکندر آباد دکن نے ہندی زبان میں ترجمہ کرایا اردو زبان میں سب سے پہلا ترجمہ حکیم شریف خاں دہلوی نے کیا جو ہنوز غیر مطبوعہ ہے اور ان کے خاندان میں محفوظ ہے ۔حکیم صاحب کی وفات ۱۲۲۲ھ میں ہوئی ۔ ہندوستانی زبان میں سب سے پہلا ترجمہ ۲۷۰ھ میں راجہ مہروگ بن رائیگ (جو کشمیر زیریں ،پنجاب کا شمالی حصہ ) کے حکمرانوں میں سے تھا ایک عراقی سے جو ہندوستانی زبان سے واقف تھا راجہ کے حکم سے سندھ کی زبان میں ترجمہ کیا ( عجائب الہند )

اس موضوع پر اہل علم نے انفرادی طور پر کام کیا ہے اور حسب استطاعت مفید معلومات یکجا کی ہیں ۔قرآن کریم کے اردو تراجم ( کتابیات ) کے نام سے ڈاکٹر احمد خاں نے اپنی معلومات مرتب کی ہیں جس میں دس سو گیارہ (۱۰۱۱ )ترجمہ قرآن کی نشاندہی کی ہے اس فہرست میں مکمل ترجمۂ قرآن کے علاوہ جزوی طور پر جو قرآن کریم کے ترجمے ہوئے یا کتب تفاسیر کے جو اردو ترجمے

ہوئے انہیں بھی اس فہرست میں شامل کرلیا گیا ہے۔

اب تک قرآن کریم کے جو ترجمے مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں اس کی تعداد کچھ اس طرح ہے۔

اردو( ۹۲)فارسی ( ۵۲) ہندی (۱۹) گجراتی ( ۹)عبرانی ( ۵)ترکی ( ۵) جاوی (۱)انڈونیشیاء (۱) برمی (۲) جاپانی (۳)چینی (۵) سواحلی (۴) فلپائن (۱)حبشی (۱)مالٹی (۱) تیلگو (۳) سنسکرت ( ۲) گورمکھی ( ۱)بنگلہ ( ۶) کنڑی (۱) سندھی ( ۲) پنجابی (۶۰)مرہٹی (۱)تامل (۱)ملیالم (۳)پشتو(۱۴)فرانسیسی (۲۲)انگریزی (۲۶)لاطینی(۱۵)جرمنی (۱۶)اٹالین (۹)اسپینی (۲)ڈچ(۵)یونانی(۲)مکاسرین (۲)ارگونین(۱) روسی (۲)ڈینش(۴) بلغاری (۱)سویڈش (۳)پولش(۳)پرتگالی (۴)سربین (۲)ہنگری (۲)البانی (۱)ارمنی (۴)رومانی (۱)آسٹرین (۲) بوہیمیا(۲)کشمیری (۱) ان کے علاوہ اناطولی ، ایتالین، بھاکھا،ہولینڈا، ملاوی ، کانمبو، بولندی ، روسی، یونانی، مجری ، ترکی ، سویدی، اسپانی ، پرتگالی ، بنگالی ، تامل ،صربی ، یوربی ، بلوتشی، ارمینی ، براھوی، رومی، ہندی ، دانمرکی ، جاپانی ، سواحلی ، انڈونیشی ، بلغاری ، تیلگو، امھری ،فنلندی ، افریقی ، تائی ، اسبرانتوی، آسامی ، کوریائی ، سنڈا، مراتی ، اوغندی ، فولانی ، الکاناری،ھاوساوی، نروبجی ، زولوی ، کریبولی ، سنسکرت، زبانوں میں قرآن کریم کے ترجمے ہوچکے ہیں۔

گیارہویں صدی ہجری اور پھر اس کے بعد کے ادوار میں ہندوستان میں جو کام ہو اس کی تفصیل اس مقالے میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے ،پوری دنیا میں قرآنیات پر کتنا کام ہوا ہے میرے ناتواں قلم میں نہ تو اتنی طاقت ہے اور نہ فرصت کہ اس کا احاطہ کر سکے البتہ حسب استطاعت غیر منقسم ہندوستان میں ہمارے علماء کرام اور افاضل روزگار نے جو کچھ قرآن حکیم کے تعلق سے لکھا ہے اس کی ایک مختصر تفصیل کتب ورسائل اور مطبوعہ مقالات کی مدد سے ذیل میں دی جارہی ہے تا اس کی روشنی میں کوئی بڑا کام کیا جاسکے ۔ تفاسیر کے حوالے سے جہاں تک راقم السطور کی رسائی ہوسکی ہے اس کا ذکر کردیا گیا ہے جو تفسیریں چھپ چکی ہیں اور وہ میری نظر سے گذری ہیں ان کی سن طباعت بھی دے دی گئی ہے اور بعض تفاسیر کی نشاندھی بھی کردی گئی ہے کہ وہ اس وقت ہندوستان کی کس لائبریری میں موجود ہیں تا کہ قاری کو وہاں تک پہنچنے میں آسانی ہو ۔ جامعہ ہمدرد کی سینٹرل لائبریری میں کتب تفاسیر کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود ہے جن سے اس مقالے کی ترتیب میں کافی مدد ملی

ہے۔جن تفاسیر کے تعلق سے کچھ تفصیل ملی اس کی وضاحت کردی گئی ہے اور جن تفاسیر کے اسماء ملے انہیں بھی مصنف کے نام کے ساتھ مقالہ میں شامل کر لیا گیا ہے تا کہ قرآنیات کے تعلق سے ہندوستانی علماء وفضلاء کی رغبت اور دلچسپی کا اندازہ لگایا جاسکے۔

سنوار آئے ہیں زلف آدمیت جہاں تک ہاتھ پہنچے ہیں ہمارے

## قرآن کریم کی ہندوستانی تفاسیر

احسن البیان لتفسیر القرآن عبد المصطفیٰ ازہری مکتبہ القرآن کراچی ۱۹۵۶ء( یہ شاید وہی تفسیر ہے جس کا ذکر مفتی اعظم کے اور ان کے خلفاء کے مصنف نے تفسیر ازہری کے نام سے کیا ہے ( مفتی اعظم ہند اور ان کے خلفاء ص ۴۶۴ )

احسن التفاسیر (اردو )مولوی احمد حسن دہلوی(م ۱۳۳۸ھ ) (یہ تفسیر سات جلدوں میں ۱۳۲۴ھ میں شاہ عبد القادر کے ترجمہ کے ساتھ افضل المطابع دہلی سے طبع ہو چکی ہے )( الاعلام ج ۸ ص ۴۹)

اکسیر اعظم (اردو) مولوی احتشام الدین مراد آبادی

الطاف الرحمان بتفسیر القرآن عبد الباری فرنگی محلی ( یہ تفسیر دو جلدوں میں ہے ۔ نامی پریس لکھنو سے ۱۹۲۵ء میں شائع ہو چکی ہے ۔مصنف نے تفسیر بالماثور کی پیروی کرتے ہوئے تفسیر کی ہے سلف صالحین کے مسلک سے ذرہ برابر بھی اجتناب نہیں کیا ہے ۔( اردو تفاسیر ص ۱۳۳)

انوار القرآن شیخ غلام نقشبند گھوسوی ثم لکھنوی (م ۱۱۲۶ھ / ۱۷۱۴ء ) یہ قرآن کریم کے ایک چوتھائی حصہ کی تفسیر ہے اس تفسیر کے تین قلمی نسخے ہندوستان کے مختلف کتب خانوں میں ملتے ہیں جدت وابتکار، اور سوروں کے درمیان ربط ان کی تفسیری خصوصیت ہے ۔( الاعلام جلد ۶ ص ۲۲۰) قرآن مجید کی تفسیریں نامی کتاب میں اس تفسیر کا نام'' تفسیر الانوار'' لکھا ہے۔( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

انوار القرآن محمد نعیم یہ تفسیر دس جلدوں میں مکتبہ انوار القرآن دیوبند یوپی سے طبع ہو چکی ہے ۔تفسیر انوار القرآن کی اہم خوبی یہ ہے کہ مصنف عرفان وسلوک کے نہایت لطیف ودقیق نکتے

بیان کرنے کا مستقل اہتمام کرتے ہیں جس سے قاری کو اولیاء کی وسیع النظری اور پاکیزگیٔ قلب کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے (اردو تفاسیر ص ۱۰۶)

انوار الاسرار فی حقائق القرآن (عربی)عیسیٰ بن قاسم بن یوسف سندھی (م۱۰۳۱ء) (اس تفسیر میں قرآن کے حقائق ومعارف کا انکشاف کیا گیا ہے ۔ (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

بحر مواج، ملک العلماء قاضی شہاب الدین احمد بن شمس الدین بن عمر زوالی غزنوی دو لت آبادی (م۸۴۹ھ)( فارسی زبان میں شمالی ہند میں لکھی جانے والی پہلی تفسیر ہے۔لکھنؤ سے ۱۲۹۷ھ/ ۱۸۷۹ء میں طبع ہوئی ہے یہ ضخیم تفسیر ابراہیم شاہ شرقی والیٔ جونپور کے نام معنون کی گئی تھی۔ تفسیر بحر مواج ترکیب نحوی ، مسائل فقہ وعقائد پر مشتمل ہے اور ہندوستان کی تفسیروں میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔( قرآن کی تفسیریں ص ۷۵)

بستان التفاسیر (اردومترجم) شاہ عبداللہ (مطبع ناصری دہلی ۱۲۸۱ھ )

بلغة الحیران فی ربط آیات الفرقان حسین علی ( یہ تفسیر ۴۴۸ صفحات پر مشتمل ہے لاہور سے شائع ہو چکی ہے ، یہ ایک بہترین تفسیر ہے جو اپنے مقصد تالیف یعنی نظم قرآن کے بیان کرنے کے اردگرد گھومتی نظر آتی ہے۔( اردو تفاسیر ص ۱۵۳)

البیان فی علوم القرآن ( مقدمہ تفسیر حقانی ) ابومحمد عبدالحق ( یہ مقدمہ ۲۶۴ صفحات پر مشتمل ہے، اشاعت ہو چکی ہے ۔ مصنف حضرت فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی کے متوسلین اور فیض یافتگان میں سے تھے )۔

بیان القرآن قاضی عبدالشہید سیوہاروی ( م۱۰۱۱ھ ) ( یہ تفسیر دس جلدوں میں ہے )

بیان للناس خواجہ احمد الدین ( یہ ایک مکمل تفسیر ہے جو سات منزلوں میں لکھی گئی ہے زبان عام فہم سادہ اور دلنشین ہے ،اس تفسیر میں آپ نے خالص توحید بیان کرنے پر کافی زور دیا ہے۔ ۱۹۴۱ء میں اس کی اشاعت ہو چکی ہے ۔( اردو تفاسیر ص ۴۴)

تبصیر الرحمان وتیسیر المنان شیخ علی بن احمد مہائمی (۸۳۵ھ/ ۱۴۳۱ء ) یہ تفسیر ”تفسیر رحمانی اور تفسیر مهائمی سے بھی مشہور ہے ۔ ۱۲۹۵ھ میں مصر سے دو ضخیم جلدوں میں شائع ہو چکی ہے ۔ اس تفسیر کا اصل موضوع نظم قرآن ہے ۔ ایک سورت کا ربط دوسری سورت سے

بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ واضح کیا گیا ہے ۔(تاریخ دعوت وعزیمت جلد پنجم ص ۱۹۹) امام شافعی فاؤنڈیشن ممبئی سے بھی اس کی اشاعت ۲۰۰۶ء میں ہو چکی ہے ۔

تبیان القرآن        احمد حسن ندوی (یہ قرآن پاک کی جزوی تفسیر ہے ۱۹۳۵ء میں مکمل ہوئی اور لکھنوء سے ۱۹۳۷ء میں شائع ہوئی)

تدبر قرآن        امین احسن اصلاحی مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن ۱۳۹۰ھ یہ تفسیر نو جلدوں میں ہے اس تفسیر میں انہوں نے قدماء کی تفسیری روایات کی تقلید کے بجائے اپنے مجتہدانہ ذوق ونظر سے اپنے لئے صف عام سے الگ جگہ بنائی ہے ۔(قرآن مجید کی تفسیریں ص ۳۷۷)

تذکیر القرآن        وحید الدین خاں (دو جلدوں میں یہ تفسیر شائع ہو چکی ہے اس تفسیر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ایک عام آدمی اس سے بآسانی استفادہ کرسکتا ہے جب کہ اس میں علماء اور خواص کے لئے زیادہ کشش کا سامان موجود نہیں ہے ۔(اردو تفاسیر ص ۱۰۲)

ترغیب القرآن ظہیر الدین بن محمد مسعو بلگرامی (م ۱۲۹۲ھ )( فہرست رضا لائبریری رام پور ص ۴۳)

تر جما ن القرآن مولانا ابو الکلام آزاد (م ۱۹۵۸ء) ۔مولانا آزاد نے قرآن حکیم کا تر جمہ دو جلدوں میں لکھا پہلی جلد ابتدا سے سورۂ انعام تک اور دوسری جلد سورۂ اعراف سے مؤمنون تک ہے اس طرح یہ نامکمل تر جمۂ قرآن ہے ۔تر جمان کی دونوں جلدیں خود مصنف کے زیر اہتمام ۱۳۵۰ھ اور دوسری جلد ۱۳۵۵ ھ میں شائع ہوئی۔ بعض علماء نے لسانی حیثیت سے ترجمان القرآن پر اعتراضات کئے ہیں۔ مولانا آزاد نے کچھ متفرق آیات کا تر جمہ اپنے مقالات میں کیا تھا ان متفرق آیات کو یکجا کر کے مولانا غلام رسول مہر نے ”باقیات ترجمان القرآن“ کے نام سے شائع کیا ہے۔

ترجمان القرآن بلطائف البیان (اردو) نواب صدیق حسن قنوجی وسید ذوالفقار احمد نقوی (اس تفسیر کو سید ذوالفقار احمد نے لکھنا شروع کیا تھا مگر دوران تصنیف ان کی وفات ہو گئی اس کے بعد اس تفسیر کی تکمیل صدیق حسن قنوجی نے کی ۔)

تفسیر احمدی        ملا جیون امیٹھوی (م ۱۱۳۰ھ )

تفسیر احمدی        احمد علی لاہوری (م ۱۹۶۲ء )

تفسیر امینی        محمد امین صدیقی

تفسیر ایوبی　محمد ایوب دہلوی (یہ اعوذ باللہ، بسم اللہ اور سورۂ حج کی تفسیر ہے) مطبع سعیدی قرآن محل کراچی سے شائع ہو چکی ہے۔

تفسیر بحر مواج (عربی) شیخ منور بن عبد المجید لاہوری (یہ تفسیر ''بحرمواج'' کا عربی ترجمہ ہے جس کا ذکر سطور بالا میں گذر چکا ہے۔)

تفسیر بحر الاسرار　مرزا محمد تقی بن کاظم کرمانی ملقب بہ مظفر علی شاہ (م ۱۲۱۵ھ)

تفسیر بیان السبحان (اردو) عبد الدائم جلالی بن سید عبد القیوم رامپوری (یہ تفسیر بھی چند جلدوں میں ہے۔ اس میں آیات کی تشریح کے بعد مقصود بیان کے عنوان سے ان تعلیمات کو بیان کیا گیا ہے جو آیات قرآنی سے صراحۃً یا اشارۃً سمجھی جاتی ہیں۔ وسیم بک ڈپو دیوبند سے شائع ہوئی ہے۔ اس کے نسخے علی گڑھ یونیورسٹی کی فیکلٹی آف تھیالوجی میں کی لائبریری میں موجود ہیں (اردو تفاسیر ص ۴۶)

تفسیر بطرز جلالین　شیخ محمد جعفر گجراتی (م ۱۱۱۱ھ)

تفسیر بیان القرآن　اشرف علی تھانوی (م ۱۹۴۳ء) یہ مصنف نے ۱۳۲۰ھ میں لکھنی شروع کی ۱۳۲۵ھ میں اس کی تکمیل کی پوری تفسیر بارہ جلدوں میں ہے۔ اس ترجمہ پر کچھ لوگوں نے تنقید بھی کی ہے ملاحظہ ہو مولانا سید محمد عبد اللہ چھپرا موی کی کتاب'' البیان ترجمان القرآن ضمیمہ''

تفسیر تقریر القرآن　محمد طاہر قاسمی (یہ نصف قرآن کی نامکمل تفسیر ہے کتب خانہ قاسمی دیوبند سے شائع ہو چکی ہے

تفسیر تنویر القرآن　عبد المقتدر دہلوی (یہ سورہ توبہ تک کی تفسیر ہے جس کی ۱۹۹۵ء میں طباعت ہوئی ہے)

تفسیر ثواقب التنزیل فی اشارہ التاویل۔ شیخ علی اصغر قنوجی (م ۱۸۲۷ء) یہ تفسیر جلالین کے انداز کی ایک مختصر اور جامع تفسیر ہے۔ اس کا ایک قلمی نسخہ رضا لائبریری رام پور میں موجود ہے (تبیان الراسخ ص ۶۳)

تفسیر جہانگیری (فارسی) شیخ نعمت اللہ بن عطاء اللہ (یہ تفسیر ۱۰۷۳ھ میں جہانگیر بن اکبر بادشاہ کے دور میں لکھی گئی۔

تفسیر الحسنات ابوالحسنات سید محمد قادری (م۱۹۶۱ء)( تذکرہ علمائے اہل سنت لاہور ص ۳۱۸)

تفسیر حسینی (فارسی) شیخ یحییٰ بن محمود بن حسینی بخاری گجراتی (م ۹۰۰ھ)

تفسیر حسنی (فارسی) سید محمد حکیم رائے بریلوی

تفسیر حشمتی (امداد الدیان فی تفسیر القرآن) حشمت علی لکھنوی مطبوعہ کراچی پاکستان (مفتی اعظم اور ان کے خلفاء ص ۳۴۴) مصنف نے ایک زمانے میں قرآن مجید کی تفسیر لکھنی شروع کی مگر حالات نے مساعدت نہیں کی کچھ پاروں کی ہی تفسیر لکھ سکے جس کی قسطیں ترجمان اہل سنت پیلی بھیت کے شماروں میں شائع ہو چکی ہیں پھر وہی قسطیں کتابی شکل میں پاکستان سے شائع ہوگئی ہیں (مولانا حشمت علی لکھنوی ایک تحقیقی مطالعہ ص ۱۹۱)

تفسیر حضرت شاہی (معاملات الاسرار فی مکاشفات الاخبار) محمد حسین امروہوی (تذکرہ علمائے ہند ص ۵۹۰)

تفسیر حل القرآن حبیب احمد کیرانوی یہ علمی رنگ کی تفسیر ہے جسے موجودہ دور کے حالات وضروریات کے مطابق لکھا گیا ہے (یہ تفسیر بارہ جلدوں میں ہے ،آیت کا ترجمہ سلیس اور شگفتہ زبان میں ہے ، اس تفسیر کے کل صفحات ۱۶۵۰ ہیں ، مکتبہ تھانوی دیوبند سے شائع ہوئی ہے )(اردو تفاسیر ص ۶۲)

تفسیر خزائن العرفان سید محمد نعیم الدین مراد آبادی (۱۹۴۸ء) یہ تفسیر امام احمد رضا قادری کے ترجمہ قرآن کنز الایمان کے حاشیہ پر برابر شائع ہو رہی ہے ۔

تفسیر درس قرآن محمد ظفیر الدین مفتاحی یہ تفسیر ۶ ضخیم جلدوں میں ہے، ادارہ درس قرآن دیوبند سے شائع ہوچکی ہے ، پانچ جلدیں محمد ظفیر الدین نے لکھی جب کہ چھٹی جلد قاری اخلاق حمد صدیقی کے نوک قلم سے منظر عام پر آئی ہے۔(اردو تفاسیر ص ۶۱

تفسیر ذوالفقار خانی (ناتمام) عبد الباسط بن رستم علی قنوجی (م۱۸۰۸ء )( تذکرہ علمائے ہند ص ۲۷۲)

تفسیر ربح سامانی سید مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی (صحائف اشرفی اول ص ۱۱۷)

تفسیر رحیمی امیر اسماعیل سید خاں (بعہد نظام شاہ ۱۰۲۶ھ کے بعد ) (قرآن

مجید کی تفسیریں ص ۴۳۰)

تفسیر شاہ    شاہ محمد (یہ تفسیر خدابخش پٹنہ میں محفوظ ہے)

تفسیر شاہ سعید اللہ    میر سید سعید اندرابی فارسی زبان میں قرآن حکیم کا یہ مکمل ترجمہ اور تفسیر ہے اس تفسیر وترجمہ کا یہ تاریخی نام ہے (۱۲۶۶ھ) (اکادمی مخطوطات کلچرک اکادمی کشمیر ص ۶۵)

تفسیر رؤفی    شیخ رؤف احمد مجددی رامپوری (یہ تفسیر دو جلدوں میں ہے تیرہویں صدی کی تصنیف ہے۔ ۱۲۷۲ھ میں طبع ہوئی۔

تفسیرزھراوین    (سورۂ اور سورۂ آل عمران کی تفسیر ہے) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) (تاریخ دعوت وعزیمت جلد پنجم ص ۴۰۵)

تفسیر صغیربہ طرز جلالین    عبد اللہ محمد بن علی اصغر رستم علی قنوجی (م ۱۱۷۸ھ) بہت ہی مختصر اور سادہ انداز میں قرآن مجید کی تفسیر ہے کاکوری لکھنؤ کی کاظمیہ لائبریری میں اس تفسیر کے ساڑھے چار پارے موجود ہیں تفسیر میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ عبارت مشکل اور طویل نہ ہو جائے۔ (الاعلام ج۶ ص ۹۴)

تفسیر عثمانی    شبیر احمد عثمانی دیوبندی دار التصنیف لمیٹڈ کراچی

تفسیر غریب    نجف علی جھجھری بن محمد عظیم الدین (م ۱۸۸۱ء) (تذکرہ علمائے ہند ص ۵۱۵)

تفسیر فتح الخبیر شاہ ولی اللہ دہلوی (م ۱۱۷۶ھ)

تفسیر فریدی (نامکمل)    محمد حسین مطبوعہ ۱۳۱۴ھ

تفسیر فیض الکریم قاضی بدر الدولہ (م ۱۲۸۰ھ) مصنف کا دوران تصنیف ہی انتقال ہو گیا بعد میں اس کی تکمیل مصنف کے فرزند محمد سعید نے کی)

تفسیر فیض الکریم    صبغۃ اللہ (۱۲۸۰ھ) یہ تفسیر انہوں نے اپنی عمر کے آخری دور میں لکھی یہ تفسیر تقریباً سات ہزار صفحات پر مشتمل ہے اس کی ابتدائی چند جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۲۳۶)

تفسیر القرآن الکریم قاضی محمد معظم نابھوی (۱۱۵۸ھ) (الاعلام ج۶ ص ۳۶۱)

تفسیر قرآن کریم حاجی عبد الوہاب بخاری ( م ۹۳۲ھ/ ۱۵۲۵ء ) یہ قرآن مجید کی عجیب وغریب تفسیر ہے جس میں پورے قرآن مجید کی تفسیر رسول اللہ کی نعت ومنقبت اور آپ ﷺ کے ذکر وتذکرہ پر مشتمل ہے اس تفسیر کا کوئی نسخہ دستیاب نہیں اس کے کچھ اقتباسات کا ذکر اخبار الاخیار میں ملتا ہے ( تذکرہ علمائے ہند ۳۳۴)

تفسیر القرآن بکلام الرحمان مولانا ثناء اللہ امرتسری جب اس تفسیر کی اشاعت ہوئی تو کچھ اہل علم نے اس پر اعتراض کیا اور اس کی تردید میں ایک رسالہ اربعین کے نام سے شائع کیا آیتوں کی تفسیر بیان کرتے وقت اس مفہوم کی یا اس سے مشابہ دوسری آیتیں نقل کر دی ہیں لیکن تشریح اور وضاحت نہ ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں مطلب اچھی طرح واضح نہیں ہو پایا ہے۔( عربی مفسرین ص ۱۰۷)(قرآن مجید کی تفسیریں ص ۳۰۴ و الاعلام جلد ۸ ص ۱۰۶)

تفسیر قرآن القرآن بالبیان شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی (۱۱۴۱ھ/ ۱۷۲۸ء) یہ تفسیر عربی زبان میں ہے۔ اختصار میں تفسیر جلالین کی ہم پایہ سمجھی جاتی ہے۔اس کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد میں ہے۔ ۱۲۹۰ھ میں میرٹھ سے مطبع احباب سے شاہ رفیع الدین کے ترجمہ قرآن کے حاشیہ پر طبع ہوئی ہے۔

تفسیر القرآن شیخ یعقوب صرفی ( م ۱۰۰۳ھ/ ۱۵۹۵ھ ) یہ قرآن کریم کی ایک نامکمل تفسیر ہے اس کا ایک قلمی نسخہ مکتوبہ رمضان ۱۰۷۱ھ بقلم روح اللہ بن نذیر بیگ ذخیرہ شیرونی پنجاب یونیورسٹی لاہور میں موجود ہے ( تذکرہ مفسرین ہندص ۸۳)

تفسیر القرآن ملا شاہ بدخشی ( م ۱۰۷۲ھ ) یہ قرآن کی ایک نامکمل تفسیر ہے اور انتہائی عجیب وغریب ہے اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِم وَعَلٰى سَمْعِهِمْ اولیاء اللہ کے بارے میں ہے مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اولیا اللہ کے دلوں پر مہر لگادی ہے تا کہ اس میں شیطانی خیالات اور نفسانی وسوسے نہ داخل ہوسکیں ( عربی مفسرین ص ۱۱۵)

تفسیر قرآن شیخ محمد بن یوسف حسینی دہلوی ( مدفون ،گلبرگہ ) یہ تفسیر متصوفانہ رنگ میں ہے۔ اس میں توضیحات تصوف کی روشنی میں کی گئی ہیں۔

تفسیر القرآن شیخ نعمت اللہ بن عطاء اللہ نارنولی فیروز پوری (یہ تفسیر ۱۰۷۰ھ میں لکھی گئی ہے اور جلالین کے طرز پر ہے

تفسیر القرآن ( چار جلدیں )محمد سعید اسلمی مدراسی (م ۱۸۵۵ء) فارسی زبان میں ہے ( تذکرہ علمائے ہندص ۱۱۰)

تفسیر قرآن بطرز جلالین شیخ محمد بن جعفر گجراتی (م ۱۰۱۱ء)( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

تفسیر القرآن منعم خاں (وفات ۱۲۰۱ھ )

تفسیر القرآن محمد ابوالمجد محبوب عالم احمد آبادی گجراتی ( م۱۶۹۹ء)( تذکرہ علمائے ہندص ۴۷۴)

تفسیر القرآن محمد معظم ساکن نبہ (م ۱۷۴۵ء) یہ تفسیر سکھوں کے غلبہ میں جل گئی (تذکرہ علمائے ہندص ۴۷۱)

تفسیر القرآن براویت اھل البیت شیخ محمد بن جعفر حسینی گجراتی ۔بعض لوگوں نے لکھاہے کہ اس مصنف کی ایک اوربھی تفسیر ہے جو جلالین کے طرز پر ہے ۔

تفسیر القرآن ملا شاہ بدخشی ( ۱۰۷۲ھ ) یہ تفسیر شائع ہو چکی ہے ۔

تفسیر القرآن فتح اللہ شیرازی (م ۹۹۷ھ ) عادل شاہ نے ان کو دکن بلایا یہاں تفسیر تصنیف کی پھر اکبر بادشاہ نے فتح پور سیکری بلاکر صدارت عظمیٰ کا منصب عطا فرمایا۔

تفسیر القرآن (عربی ) شاہ اہل اللہ بن عبد الرحیم عمری دہلوی

تفسیر القرآن شیخ ولی اللہ شاعر دہلوی

تفسیر القرآن شائق احمد عثمانی بھاگلپوری ( یہ سورہ نباء سے سورہ ناس تک کی تفسیر ہے ۱۹۱۷ء میں مطبع رحمانیہ مخصوص پور مونگیر سے طبع ہو چکی ہے ( اردو تفاسیر ص ۱۲۴)

تفسیر القرآن جلال الدین حیدر آگرہ

تفسیرالقرآن (فارسی ) سید ناصر الدین محمد ابوالمنصور دہلوی ( تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰۸)

تفسیر قرآن ( فارسی ) عبد الواجد بن کمال الدین سنبھلی ( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

تفسیر قرآن ھو الھدیٰ والفرقان سید احمد خاں دہلوی (یہ تفسیر صرف سورہ نحل تک چھ

جلدوں میں ہے۔ سر سید احمد خاں نے جو تفسیر قرآن میں اپنی رائے سے قرآنی مفاہیم کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے جس کے سبب بعض علماء نے ان پر کفر کے فتوے لگائے ہیں۔

تفسیر قرآن مولوی ظہور علی بن محمد حیدر لکھنوی (م ۱۲۷۵ھ)

تفسیر القرآن الکریم قاضی نور الحق بن منعم رامپوری (م ۱۲۲۳ھ) یہ تفسیر نواب فیض اللہ کے حکم سے لکھی گئی۔

تفسیر القرآن (فارسی) محمد اشرف بن نعمت اللہ لکھنوی

تفسیر القرآن حسن بن محمد بن حسین معروف نظام نیشاپوری (م ۷۳۰ھ) یہ تفسیر تین جلدوں میں ہے۔

تفسیر القرآن (فارسی) ملا خیر محمد پشاوری (یہ تفسیر سلطان عالم گیر کے حکم سے لکھی گئی۔)

تفسیر القرآن محمد وارث رسول نما بنارسی (م ۱۱۶۶ھ)

تفسیر قادری ترجمۂ حسینی (اردو) مولوی فخرالدین لکھنوی

تفسیر قرآن مجید میر کلاں محدث اکبر آبادی (م ۱۶۰۵ء) (تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰۴)

تفسیر کلام الرحمان غلام محمد یہ ایک نامکمل تفسیر ہے اس مختصر تفسیر میں صوفیانہ رنگ بہت نمایاں ہے، اشعار کی زیادتی کی وجہ سے اس کا تفسیری رنگ پھیکا پڑ گیا ہے۔ (اردو تفاسیر ص ۱۱۷)

تفسیر لطیفی محی الدین سید عبد اللطیف ذوقی (م ۱۱۹۴ھ) یہ تفسیر عبد الکریم ابوالقاسم قشیری کی لطائف الاشارات کی مانند ہے لیکن دونوں کے طرز میں فرق ہے لطائف الاشارات عربی میں ہے اور تفسیر لطیفی فارسی ہے (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۱۸۱)

تفسیر ماجدی عبد الماجد دریا آبادی (م ۱۹۷۷ء) اس کی تکمیل ۱۹۴۴ء میں ہوئی یہ تفسیر چار جلدوں میں ندوۃ العلماء لکھنو سے طبع ہو چکی ہے (قرآن مجید کی تفسیرین ص ۳۴۶)

تفسیر محمدی شیخ حسن محمد احمد آبادی گجرات (م ۹۸۲ھ / ۱۵۷۵ء) یہ ایک گراں قدر عربی زبان میں تفسیر ہے ایک سال کی مدت میں مکمل ہوئی آیتوں کے درمیان ربط کا

اہتمام اس تفسیر کی بنیادی خصوصیت ہے ۔ (تذکرہ علمائے ہند ص ۴۷۳)

تفسیر مرادی	شاہ مراد اللہ انصاری یہ بارہویں صدی ہجری کی تصنیف ہے اور اردو کی سب سے پہلی تفسیر ہے ۔ شاہ صاحب سلسلہ نقشبندیہ میں مرزا مظہر جان جاناں سے بیعت تھے اس کی پہلی اشاعت کلکتہ میں ۱۲۴۷ھ میں ہوئی ۔ (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۱۹۲)

تفسیر مظھری	قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م ۱۲۲۵ھ) مصنف نے قرآن مجید کی مکمل تفسیر دس جلدوں میں لکھی اور اپنے پیر ومرشد حضرت مرزا مظہر جان جاناں کے نام پر تفسیر مظہری اس کا نام رکھا ۔ اس کتاب میں انہوں نے ضروری تفسیر کے ساتھ مسائل کی تشریح میں حنفیوں کے نقطہ نظر کو مدلل طور پر پیش کیا ہے ۔ (عربی مفسرین ص ۹۸)

تفسیر ملا شاہ	ملا شاہ (یہ تفسیر قرآن مجید کی چند سورتوں کی تفسیر ہے اس کا سال تکمیل ۱۰۵۷ھ ہے (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۱۲۸)

تفسیر معالم الاسرار المعروف	تفسیر حضرت شاہی حسن بن کرامت علی بن رستم علی امروہوی (م ۱۳۲۲ھ)

تفسیر ملتقط	شیخ محمد بن یوسف حسینی گیسو دراز (م ۸۲۵ھ/ ۱۴۲۲ء) اس تفسیر کا باقاعدہ ان کی مجلس میں درس ہوتا تھا ۔ ان کے فرزند سید محمد اکبر نے اس کی شرح بھی لکھی تھی مگر وہ اب نایاب ہے اس کی دو جلدیں انڈیا آفس لندن کے کتب خانہ میں محفوظ ہیں اس کا مکمل نام ملتقط المعالم فی التفسیر ہے ۔ (نفس مصدر ص ۲۳)

تفسیر مرتضوی (فارسی)	شیخ زین الدین شیرازی (یہ نواب مرتضی خاں بخاری کے حکم سے ۱۰۱۶ھ میں لکھی گئی ۔)

تفسیر محمدی	شیخ فتح محمد سیدانوی

تفسیر محمدی	شیخ حسن گجراتی (م ۹۸۲ھ)

تفسیر محمدی	عیسیٰ بن قاسم (یہ تفسیر بھی انوار الاسرار کے مصنف کی لکھی ہوئی ہے انھوں نے یہ تفسیر اپنے بیٹے فتح محمد کے لئے لکھی ۔ اس لئے اس کا نام تفسیر محمدی رکھا گیا)

تفسیر مختصر	شیخ جمال الدین گجراتی (م ۱۱۲۴ھ)

تفسیر مختصر کلام اللہ	شیخ نور الدین احمد آبادی گجراتی (م ۱۶۱۵ء) (تذکرہ علمائے

ہندص ۵۳۸)

تفسیر مصطفوی (بحر العلوم الاسلامیہ) غلام مصطفےٰ ابن محمد اکبر تھانیسری الدھلوی یہ فارسی تفسیر ۱۱۹۲ھ کے دوران لکھی گئی (فہرست رضا لائبریری رام پورص ۳۷)

تفسیر معینی سید رفیع الدین صفوی (م ۹۵۴ھ) (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

تفسیر موضح القرآن شاہ عبد القادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (بعض لوگوں نے اردو زبان میں سب پہلے لکھی جانے والی تفسیر اسی کو لکھا ہے۔)

تفسیر المواھب شیخ محمد صالح بن محمد شریف خیر آبادی غلام علی امروہوی (فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پورص ۳۳)

تفسیر مواھب الرحمان سید امیر علی ملیح آبادی نو ہزار صفحات پر مشتمل ہے پہلی اشاعت مطبع نول کشور لکھنو سے ہو چکی ہے مصنف نے ترجمہ تحت اللفظی کیا ہے اور ابتدائی بیسویں صدی کی اردو زبان استعمال کی ہے (اردو تفاسیر ص ۳۸)

تفسیر نصیری شیخ جمال الدین چشتی عرف جمن (م ۱۱۲۴ھ)

تفسیر نصیری شیخ جمال الدین گجراتی (یہ شیخ جمال الدین کی دوسری تفسیر ہے۔)

تفسیر نظامی نظام الدین بن عبد الشکور تھانیسری (م ۱۶۱۵ء) (تذکرہ علمائے ہندص ۵۲۵)

تفسیر نعیمی (اشرف التفاسیر) احمد یار خاں گجراتی (۱۹۷۱ء) (۱۲ جلد) یہ مصنف کے درس کا مجموعہ ہے جسے انہوں نے ۱۹ سال کی مدت میں ۱۳۶۳ھ میں مکمل کیا تھا، اس تفسیر میں عام فہم سادہ اور دلنشین اردو زبان استعمال کی گئی ہے ترجمہ تحت اللفظی ہے۔ اس میں تفسیر صوفیانہ کے عنوان سے جو تفسیر کی ہے اس میں بعض عجیب ولطیف نکات سامنے آئے ہیں۔ بہت تفصیلی تفسیر ہے اس کی متعدد جلدیں شائع ہو چکی ہیں تمام جلدوں کی اشاعت ابھی نہیں ہو سکی ہے۔ یہ ایک عمدہ تفسیر ہے جو عوام وخواص دونوں کے لئے مفید ہے) (اردو تفاسیر ص ۵۷)

تفسیر نعمانی (حبیب التفاسیر) محمد حبیب اللہ نعمانی (م ۱۹۵۴ء)

تفسیر نور النبی شیخ حسین بن خالد ناگوری (م ۱۴۹۵ء) (یہ تفسیر بھی چند جلدوں پر مشتمل ہے، نحوی تراکیب کی روشنی میں معانی کی توضیح کی گئی ہے، قرآن کے ہر جز سیپارے کو علاحدہ

لکھا ہے۔)( تذکرہ علمائے ہندص ۱۶۵)

تفسیر نور بخشی سید اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھوی( صحائف اشرفی اول ص ۱۱۷)

تفسیر نور العرفان احمد یار خاں نعیمی پیر بھائی کمپنی لاہور ۱۳۷۷ھ

تفسیر نور القلوب محمد حیات ( تفسیر کے کل صفحات ۸۸۰ ہیں، پہلی بار ۱۳۷۳ھ میں مطبع مجیدی کانپور سے شائع ہوئی ہے )

تفسیر وحیدی وحید الزماں خاں المخاطب نواب وقار نواز جنگ( م ۱۳۳۹ھ) شاگرد مولانا لطف اللہ علی گڑھی۔موضح الفرقان مع تفسیر وحیدی ۹۱۲ صفحات پر مشتمل ہے تفسیر جامعہ ہمدرد کی لائبریری میں موجود ہے۔ یہ تفسیر مکمل طور پر مسلک اہل حدیث کی ترجمان ہے اس میں چوں کہ حدیث کا بے حد استعمال ہے اس لئے تفسیر القرآن بالقرآن سے زیادہ تفسیر القرآن بالحدیث ہے (اردو تفاسیر بیسویں صدی میں ص ۱۹)

تفسیر وھابی عبد الصمد بن نواب شکوہ الملک نصیر الدولہ عبد الوہاب خاں نصرت جنگ ( م ۱۰۸۷ھ ) یہ تفسیر دکنی زبان میں ہے۔

تفسیر هدایت القرآن سعید احمد پالنپوری ( یہ تفسیر چار جلدوں میں ہے دیوبند سہارنپور سے شائع ہوچکی ہے، کتاب پر کوئی سن اشاعت درج نہیں ۔(اردو تفاسیر ص ۱۳۷)

تفسیر غرائب الرحمان ( فارسی )محمد سعید احمد مدراسی(م ۱۲۷۲ھ ) اس کی طباعت ۱۲۶۱ھ میں ہوچکی ہے۔ یہ تفسیر چار جلدوں میں ہے۔

تقریب القرآن عبد الوہاب خاں رام پوری ،مصنف نے آیات قرنیہ کا ترجمہ تحت اللفظ میں کیا ہے جس کو محاورے سے قریب کرنے کے لئے قوسین کا استعمال کیا گیا ہے (یہ پورے قرآن کی تفسیر ہے مگر اشاعت صرف سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی ہوسکی ہے۔(قرآن مجید کی تفسیریں ص ۳۱۸)

تکملۂ فتح العزیز شیخ حیدر علی فیض آبادی (یہ تکملہ کئی ضخیم جلدوں میں ہے مصنف نے یہ تکملہ بھوپال کی سکندر بیگم کے حکم سے بھوپال میں ہی رہ کر لکھا ہے۔ )

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن سید ممتاز علی دیوبندی دار الاشاعت پنجاب لاہور

تفهیم القرآن سید ابو الاعلیٰ مودودی اس تفسیر کو ۶ جلدوں میں مرکزی مکتبہ اسلامی

چتلی قبر دہلی نے ۱۹۵۸ء میں شائع کردیا ہے تفسیر میں جماعت اسلامی کے عقائد ونظریات کی جھلک جابہ جا ملتی ہے کہیں کہیں ایسی بات بھی کہہ گذرتے ہیں جو تحقیقی معیار پر پوری نہیں اترتی۔(اردو تفاسیر ص ۶۹)

تلخیص البیان ظفر احمد تھانوی (م ۱۲۹۴ھ) یہ اشرف علی تھانوی کے تفسیر بیان القرآن کی تلخیص ہے تھانہ بھون سے شائع ہوئی ہے۔

تنقیح البیان (جواب تفسیر القرآن از سرسید احمد خاں) سید ناصر الدین محمود ابو المنصور دہلوی (تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰۸)

تیسیر الرحمان لبیان القرآن (تین جلدیں) محمد لقمان سلفی (اس کی اشاعت علامہ ابن باز اسلامک سینٹر نئی دہلی سے ۲۰۰۱ء میں شائع ہوچکی ہے۔

ثواقب التنزیل فی انارۃ التاویل علی اصغر بن عبد الصمد قنوجی (م ۱۱۴۰ھ) اس تفسیر کا قلمی نسخہ رام پور کی رضا لائبریری میں ہے۔اس میں کل نوے صفحات ہیں۔ یہ تفسیر نامکمل ہے اس تفسیر میں حدیثوں سے بھی مثالیں اور اقوال پیش کئے گئے ہیں اور دوسری تفسیر کے حوالے بھی ملتے ہیں، یہ تفسیر جلالین کی طرح مختصر ہے۔

جواھر القرآن فی بیان معانی الفرقان شیخ ابو بکر اسحاق بن تاج ملتانی (م۷۳۶ھ/ ۱۳۳۵ء) ہندوستان کے ابتدائی مفسرین میں شمار کئے جاتے ہیں اصل تفسیر کا پتا نہیں چلتا البتہ اس تفسیر کا خلاصہ جسے ابن التاج نے خود تیار کیا تھا برلن کی لائبریری میں محفوظ ہے۔

جامع التفاسیر مولوی قطب الدین خان بہادر دہلوی بن محی الدین دہلوی (م۱۸۶۲ء) شاہ عبد العزیز محدث دہلوی اور شاہ محمد اسحاق کے شاگرد تھے ۔(الاعلام ج ۷ ص ۴۲۶)مطبع نظامی کانپور ۱۲۸۳ھ

چراغ ابدی (۱۲۲۱ھ) عزیز اللہ ہمرنگ اورنگ آبادی (یہ پارہ عم کی تفسیر ہے ہندوستان میں دکن کو یہ فخر حاصل ہے کہ قرآن کی سب سے پہلی تفسیر اردو میں دکن میں لکھی گئی)

حمائل التفاسیر (تفسیر القرآن بالقرآن) عبد الحکیم مطبع عزیزی تراوڑ کرنال ۱۹۰۶ء

خلاصۃ التفاسیر محمد خلیل خاں برکاتی مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ سندھ

خلاصۃ التفاسیر (اردو) مولوی فتح محمد تائب لکھنوی (یہ تفسیر چار جلدوں میں ہے

ـ)مطبع انوار محمدی لکھنؤ ۱۳۱۰ھ

الخلافة الکبریٰ ( تفسیرا لقرآن فی معارف القرآن )خواجہ عبد الحئی فاروقی ( یہ جامعہ ملیہ میں پروفیسر تھے علماء کو ان کی تفسیر سے اختلاف ہے )فیض عام پریس علی گڑھ سے طبع ہو چکی ہے ۔

روح الایمان فی تشریح آیات القرآن محمد فتح الدین ازبر ( یہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی تفسیر ہے افضل گنج حیدر آباد دکن سے ۱۳۳۶ھ میں طبع ہو چکی ہے اس تفسیر میں سلف وخلف کے حوالوں کے ساتھ ان کی تفاسیر سے بھر پور استفادہ کیا گیا ہے۔ ـ(اردو تفاسیر ص ۱۲۶)

زیب التفاسیر (فارسی )صفی الدین اردبیلی کشمیری (یہ تفسیر کا ترجمہ ہے جو زیب النساء کے حکم سے مصنف نے کیا ہے۔)

زبدۃالتفاسیر شیخ معین الدین بن خاوند کشمیری ( م ۱۰۸۵ھ ) یہ ایک مکمل تفسیر ہے اس تفسیر کے تین نسخوں کا پتا چلتا ہے مصنف نے اپنی تفسیر میں دوسرے مفسرین کے حوالے اور اقوال نہیں دئے ہیں بلکہ خود ہی مختصر انداز میں مطالب بیان کر دئے ہیں ( عربی مفسرین ص ۷۹)

زبدۃ التفاسیر للقدماء المشاهیر شیخ الاسلام بن قاضی عبد الوہاب گجراتی (م۱۱۰۹ھ )تفسیر میں اختصار کو ملحوظ رکھا گیا ہے چھوٹے چھوٹے جملوں میں تفسیر لکھی گئی ہے آیتوں کے مطالب آسان زبان میں لکھے گئے ہیں۔رام رضا لائبریری میں اس تفسیر کا قلمی نسخہ موجود ہے ۔ (عربی مفسرین ص ۸۳)

زبدۃ التفاسیر شیخ جان محمد لاہوری

زبدۃ البیان فی تفسیر القرآن المقلب بالکریمی ، کریم اللہ بن لطف اللہ دہلوی (م۱۲۹۱ھ )(فہرست رضا لائبریری ص ۴۰)

زبدۃ التفاسیر ملا فتح اللہ کاشانی ( یہ عربی زبان مین مکمل قرآن کریم کی تفسیر ہے ) تحقیقات اسلامی ص ۱۹

ذریعة النجات محمد ہاشم مخطوط جامعہ ہمدرد

سواطع الالهام شیخ ابوالفیض فیضی (۱۰۰۴ھ/ ۱۵۹۵ء ) یہ تفسیر غیر منقوط الفاظ میں لکھی گئی ہے جس سے عربی زبان پر مصنف کی غیر معمولی قدرت اور اس کی اعلیٰ لیاقت وذہانت کا اندازہ ہو

تا ہے ۔ یہ تفسیر ۱۳۰۶ھ میں نول کشور پریس لکھنؤ سے طبع ہو چکی ہے اس کی دو جلدیں ہیں ۔ بلا شبہ یہ ایک ہندی عالم کا حیرت انگیز علمی کارنامہ ہے۔ فصاحت و بلاغت میں جس کی نظیر نہیں ملتی ( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۷۹)

سید التفاسیر ( تفسیر اشرفی ) سید محمد مدنی میاں ( یہ تفسیر تین جلدوں میں مدنی آفسیٹ پرنٹرز کرچن گجرات سے طبع ہو چکی ہے ۔ باقی جلدیں زیر قلم ہیں ،زبان صاف شستہ ہے ایجاز کوملحوظ خاطر رکھا گیا ہے ۔

شرح القرآن معینی خواجہ خاوند معین الدین کشمیری نقشبندی( م ۱۰۸۵ھ ) یہ مخطوطہ سعیدیہ لائبریری ٹونک میں ہے ۔

عام فهم تفسير　خواجہ حسن نظامی( م ) یہ ایک مکمل تفسیر ہے اس کے کچھ اجزا جامعہ ہمدرد کی لائبریری میں ہیں ۔ اس تفسیر میں انتہائی آسان وسادہ طریقہ اپناتے ہوئے کم سے کم الفاظ میں کلام ربانی کی تفسیر کی گئی ہے اور جگہ جگہ قوسین کا استعما ل کر کے مفہوم کو کھول کر واضح کیا گیا ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۴ء میں طبع ہو چکا ہے ۔ ( اردو تفاسیر ص ۲۸)

عرفان القرآن　سلطان حسن سنبھلی( سورہ فاتحہ سے سورہ نحل تک چودہ پاروں کی تفسیر ہے ،مکتبہ عرفان محلہ پادری ٹولہ آگرہ سے طبع ہو چکی ہے ، اس تفسیر میں القرآن بالقرآن کے طرز کو اختیار کیا گیا ہے ۔( اردو تفاسیر ص ۱۲۱)

عمدة البيان عمار علی رئیس سونی پت ( ۱۳۰۴ھ / ۱۸۸۶ء ) یہ تفسیر سرسید کی تفسیر کی رد میں لکھی گئی ہے دہلی سے ۱۳۰۷ھ میں اس کی تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں ۔

غاية البيان فی تاویل القرآن (اردو ) حکیم محمد حسن امروہوی ( غالبًا م ۱۸۹۹ء ) ( یہ تفسیر دو جلدوں میں ہے سنہ تصنیف ۱۳۰۵ھ ہے پہلی مرتبہ سید المطابع امروہہ سے ۱۳۱۲ھ میں طبع ہوائی ہے ،تفسیر آمیز ترجمہ ہے ، بعض مقامات پر تفسیر جزء ترجمہ بنادیا گیا ہے ) اس مصنف کی ایک دوسری تفسیر لمعات الاسرار کے نام سے سطور بالا میں گذر چکی ہے، ان کی تمام کوشش اس بات پر تھی کہ قرآن مجید اور بائبل میں تطبیق کی جائے ۔( اردو تفاسیر بیسویں صدی میں ص ۱۱)

غرائب القرآن ورغائب الفرقان، نظام اعرج ( یہ نظام اعرج نیشاپوری کی سب سے اہم تصنیف ہے اس کی شروعات نیشاپور میں ہوئی مگر اس کی تکمیل ہندوستان کے صوبہ دکن دولت آباد

میں ۷۳۰ھ/ ۱۳۳۰ء کے دوران ہوئی اس تفسیر کے متعدد نسخے ہندوستان کی مختلف لائبریریوں میں پائے جاتے ہیں۔( نفس مصدر ص ۱۰)

فتح الرحمٰن بترجمة القرآن شاہ ولی اللہ محدث دہلوی(م ۱۱۷۶ھ/ ۱۷۶۲ء)( یہ قرآن حکیم کا فارسی میں ترجمہ ہے اور اس میں تفسیری حواشی لکھے ہیں یہ ترجمہ متعدد بار شائع ہو چکا ہے )

فتح العزیز (فارسی )شاہ عبد العزیز بن شاہ ولی اللہ دہلوی نے یہ تفسیر شدت مرض اور ضعف کی حالت میں لکھی یہ تفسیر کئی بڑی جلدوں میں تھی ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ میں ضائع ہوگئی جو رہ گئی اس کے دو حصے ہیں پہلا حصہ شروع قرآن سے آیت و ان تصوموا خیر لکم تک اور دوسرا حصہ شروع سورہ ٔملک سے آخر قرآن تک ہے ۔ یہ تفسیر ۱۲۴۸ھ/ ۱۸۳۲ء ) کے آس پاس کلکتہ سے شائع ہوئی نہایت معتبر ومستند تفسیر ہے ۔(الاعلام ج۷ ص ۳۰۳)

فتح البیان فی مقاصد القرآن (عربی ) سید صدیق حسن قنوجی بھوپالی (یہ چار ضخیم جلدوں میں ہے اور شوکانی کی تفسیر فتح القدیر کا خلاصہ ہے ۔لیکن یہ نری تلخیص نہیں بلکہ اس میں مدارک اور خازن سے اضافہ کیا گیا ہے۔ الفاظ کے معانی ،بیان قرآت ،اسباب نزول ،مسائل فقہیہ ،غرض تمام پہلوؤں کا اضافہ کیا گیا ہے ۔ )( عربی مفسرین ۱۰۳)

فتح المنان فی تفسیر القرآن (اردو) مولوی عبد الحق بن محمد میر دہلوی (یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں ہے ،تفسیر حقانی سے مشہور ہے غالبًا ۱۹۰۰ء میں وفات ہوئی )

فیض الرحمٰن　یعقوب الرحمٰن دیوبندی (م ۱۹۵۲ء)

الفرقان فی معارف القرآن خواجہ محمد عبد الحیٔ فاروقی (اس نام سے مختلف سورتوں کی تفاسیر کو الگ الگ جلدوں میں متعدد پبلشنگ اداروں سے شائع کیا گیا ہے۔مصنف اپنی تفسیر میں جمہور اہل سنت کا مسلک اختیار کرتے ہیں اور ائمہ مجتہدین سے مکمل اتفاق رکھتے ہیں ،یہی سبب ہے کہ آپ کی تفسیر اہل سنت والجماعت کے نظریات کی ایک کڑی نظر آتی ہے۔( اردو تفاسیر ص ۱۳۰)

کاشف الحقائق وقاموس الدقائق محمد بن احمد شریحی ماریکلی گجرات ( م ۶۸۴ھ/ ۱۲۸۵ء ) شاگرد رشید مولانا کمال الدین زاہد ،یہ ہندوستان میں لکھی جانے والی سب سے پہلی تفسیر ہے ۔ از اول تا آخر نہایت فصیح عربی زبان میں ہے اس کا ایک عمدہ اور نادر مکمل نسخہ مولانا شاہ ابو الحسن زید فاروقی مجددی کے کتب خانے میں موجود ہے( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۵۴)

کمالین شرح تفسیر جلالین سلام اللہ بن شیخ الاسلام دہلوی یہ شرح ۱۲۸۷ھ میں طبع ہوچکی ہے۔

لطائف التفاسیر ابو نصر احمد سیف الدین زاہد دوراجکی (م ۵۴۰ھ)( فہرست نسخہ ہائے خطی جامعہ ہمدرد ص ۸)

لوامع التنزیل وسواطع التاویل (فارسی) ۱۲ جلدیں سید ابوالقاسم لاہوری (م ۱۳۲۴ھ)

لمعات الاسرار (فارسی) شیخ محمد حسن امروہوی

منبع نفائس السعیدی شیخ مبارک بن شیخ نظر (م۱۰۰۱ء) چار جلدیں

مجمع البحرین شیخ طاہر بن یوسف سندھی، بر ہان پوری (یہ تفسیر بھی تصوف کے طرز پر لکھی گئی ہے۔)

مختصر المدارک شیخ طاہر بن یوسف سندھی (یہ تفسیر مدارک کا خلاصہ ہے۔

مصباح العاشقین بہاء بن محمود بن ابراہیم نبیرہ قاضی حمید الدین ناگوری یہ ایک صوفیانہ تفسیر ہے، صوفی حمید الدین ناگوری کے افادات پر مشتمل ہے (قرآن کی تفسیریں ص ۶۱)

مطالب القرآن (ناتمام) نذیر احمد خاں، الناظر پریس چوک لکھنؤ

معارف القرآن محمد شفیع دیوبندی (اس کی اشاعت آٹھ جلدوں میں بیت الحکمت دیوبند سے ۱۹۸۲ء میں ہوچکی ہے۔ اس تفسیر میں عصر حاضر کے اہم مسائل کو اہمیت دی گئی ہے تا کہ وقت کی ضرورت پوری ہو سکے۔ متن قرآن کے ترجمے میں مولانا اشرف علی تھانوی اور مولانا محمود الحسن کے ترجموں پر اعتماد کیا گیا ہے۔(اردو تفاسیر ص ۹۶)

معارف القرآن محمد ادریس کاندھلوی مکتبہ عثمانیہ لاہور ۱۳۲۰ھ میں یہ تفسیر لکھنی شروع کی ۱۳۸۲ھ میں اس کی تکمیل ہوئی۔

مواہب الرحمٰن (اردو) سید امیر علی بن معظم علی حسینی ملیح آبادی (م ۱۳۳۷ھ) یہ تفسیر ۳۰ جلدوں میں ہے۔ (الاعلام ج ۸ ص ۸۵)

منبع المعانی ومطلع شموس المثانی شیخ مبارک بن خضر ناگوری (م ۱۰۰۱ھ) یہ تفسیر پانچ ضخیم جلدوں ہے سید تقی صاحب مرحوم لکھنو کے کتب خانہ میں موجود ہے سورت کی تفسیر لکھنے

سے پہلے ہی مصنف اس سورت کا مضمون بیان کر دیتے ہیں ۔

منہج الصادقین فی الزام المخالفین ملا فتح اللہ کاشانی ( یہ تفسیر ابو الحسن شعرانی اپنے عالمانہ مقدمہ کے ساتھ دو جلدوں مرتب کئے ہیں متعدد بار اس کی اشاعت ہو چکی ہے (تحقیقات اسلامی ص ۱۷)

معدن الجواهر ولی اللہ فرنگی محلی بن حبیب اللہ انصاری ( م ۱۲۷۰ھ ) اس تفسیر کو لکھتے وقت مصنف نے قرآن وحدیث کے ذاتی علم کے ساتھ ہر مکتب فکر کے علماء کی تفاسیر کو سامنے رکھا اور دستیاب شدہ ہر قابل ذکر سے استفادہ کیا ۔( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۲۲۳)

مفتاح القرآن شبیر احمد از ہر میرٹھی ۲۱ سال کی مدت مین اس تفسیر کی تکمیل ہوئی ۔ ۱۹۶۹ء میں اس کی طباعت ہو چکی ہے ۔تفسیر کے سلسلے میں تفسیر القرآن بالقرآن کے طرز کی پیروی کرتے ہیں ۔ تر جمہ بامحاورہ اور آسان ہے ۔( اردو تفاسیر ص ۱۰۹) اس ایک نسخہ جامعہ ہمدرد کی لائبریری میں موجود ہے۔

منہج الصادقین حکیم فتح اللہ شیرازی ( م۹۹۷ھ )( قرآن مجید کی تفسیریں ص۴۲۹)

محکم التنزیل (عربی )سید محمد حکم بن محمد بن علم اللہ حسنی رائے بریلوی

نظم الجواهروند الفرائد (فارسی )سید محمد ولی اللہ بن احمد علی حسینی فرخ آبادی (م۱۲۴۹ھ)(یہ تفسیر تین جلدوں میں ہے ۔) اس کا نسخہ جامعہ ہمدرد میں ہے۔ تاریخ تصنیف ۱۲۳۶ھ ہے۔

نظام القرآن وتاویل الفرقان حمید الدین فراہی(م۱۳۴۹ھ ) اس نام سے فراہی صاحب نے عربی میں تفسیر لکھنی شروع کی تھی جو مکمل نہ ہوسکی متفرق سورتوں کی مطبوعہ تفسیریں اس کا حصہ ہیں ۔ اس تفسیر میں عربی اسالیب ادب کے پسندیدہ ترین نمونے ہیں ۔

نعمت عظمیٰ نورالدین عالی ،نعمت خاں

نکات القرآن فی تفسیر القرآن محمد علی ایم اے حمیدیہ اسٹیم پریس لاہور ۱۹۱۶ء

نقد الدور مظہر حسن جے پوری مطبوعہ

نهایات البیان فی مقاصد القرآن محمد حسین لکھنوی ۔مطبع احمدی لکھنؤ

هدايت القرآن محمد عثمان کاشف الہاشمی (م ۱۹۹۵ء) یہ تفسیر مکتبہ شہاب دیوبند سے طبع ہو چکی ہے، یہ تفسیر ان لوگوں کے لئے لکھی گئی ہے جو معمولی اردو جانتے ہیں اور قرآن پاک سمجھنے کا شوق رکھتے ہیں (اردو تفاسیر ص ۶۰)

هلالین شرح تفسیر جلالین ابو البرکات رکن الدین معروف مولوی تراب علی لکھنوی (م ۱۸۶۴ء) تذکرہ علمائے ہند ص ۱۳۸)

## قرآن کریم کے بعض اجزا کی تفاسیر

آسان تفسیر عبد الحئی (یہ پارہ عم کی تفسیر ہے مکتبہ الحسنات رام پور نے ۱۹۸۱ء میں شائع کردی ہے۔

آیات السائلین عنایت اللہ اثری مطبوعہ ۱۳۴۸ھ

ازالة الغين عن قصة ذى القرنين سرسید احمد خاں دہلوی

الازهار الفائحه فى تفسير سورة الفاتحه شیخ محمد حسین بیجا پوری

اسرار سورة الفاتحه ملا خیر محمد پشاوری

اسرار التنزيل فى تفسير سورة الفيل عبد البصیر آزاد سیوہاروی ۱۳۵۰ھ میں طبع ہوئی۔

برهان الهدىٰ فى تفسير الرحمان على العرش استوىٰ مولوی نصیر الدین برہان پوری (م ۱۸۷۵ء) تذکرہ علمائے ہند ص ۵۲۱)

تتمه ينابع الانوار ابراہیم سید محمد بن تقی ۱۳۰۷ھ قلمی نسخہ رام پور میں ہے۔

الترقيم فى قصة اصحاب الكهف والرقيم سرسید احمد خاں دہلوی

تحصيل الغنائم والبركات تفسير سورة والعاديات شیخ عبد الحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ)

تذكير بسورة الكهف مناظر احسن گیلانی (م ۱۹۵۶ء) سورہ کہف کی یہ تفسیر پہلی بار حیدرآباد دکن سے طبع ہوئی پھر بلوچستان پاکستان سے طبع ہوئی۔ (اردو تفاسیر ص ۱۶۷)

تذكير القرآن محمد یوسف اصلاحی (یہ سورۂ یٰس اور سورہ والصّف کی تفسیر ہے مکتبہ

ذکری رام پور سے ۱۹۸۸ء میں شائع ہو چکی ہے

تفسیر ام الکتاب احمد سعید خاں ( یہ تفسیر ۱۳۵۰ھ میں مکمل ہوئی اور ۲۱۶ صفحات پر مشتمل محبوب المطابع برقی دہلی سے طبع ہوئی ۔

تفسیر سورہ اخلاص حمید الدین فراہی ( یہ مولانا حمید الدین فراہی کے سلسلہ جزوی تفاسیر میں سورہ اخلاص ہی وہ واحد تفسیر ہے جسے انہوں نے اردو زبان میں تحریر کی ہے ۔یہ تفسیر شائع ہو چکی ہے ، ) (اردو تفاسیر ص ۱۷۶)

تفسیر آیۃ المتعۃ غلام حسین رام پوری ( فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پور ص ۲۲)

تفسیر بسم اللہ عبد الحلیم لکھنوی ( ۱۸۷۰ء ) تذکرہ علمائے ہند ص ۲۸۲)

تفسیر بسم اللہ ( مختصر البیان فی تفسیر تسمیۃ القرآن ) قادر علی قادری عظیم آبادی ( یہ تفسیر جامعہ ہمدرد میں ہے )

تفسیر سورۂ بلد محمد ابراہیم رضا بریلی ( م ۱۹۶۵ء )( مفتی اعظم اور ان کے خلفاء جلد اول ص ۱۲۱)

تفسیر پارۂ عم قاضی کبیر چاند پوری ( فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پور ص ۳۵)

تفسیر غرائب القرآن فتح محمد بن حافظ محمد شریف اس کا قلمی نسخہ آصفیہ حیدر آباد میں ہے ۔

تفسیر احسن القصص سید علی محمد ( مطبوعہ )

تفسیر سورۂ اعراف شیخ غلام نقشبند لکھنوی (۱۱۲۶ھ )

تفسیر سورۃ الرحمان محمد حیات القادری ( فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پور ص ۳۵)

تفسیر رفیعی ( تفسیر سورۃ البقرۃ ) شاہ رفیع الدین دہلوی مطبع نقشبندی دہلی ۱۲۷۲ھ

تفسیر سورۃ الفاتحہ شیخ عبد الحکیم سیالکوٹی (رام پور کے کتب خانہ میں اس تفسیر کا نسخہ ہے )

تفسیر سورة الفاتحه　محمد عاشقین عبد اللہ بھائی (م۱۱۸۷ھ ) اس کا قلمی نسخہ رضا لائبریری رام پور میں موجود ہے

تفسیر سورة الفاتحه　محی الدین احمد ( یہ تفسیر ۳۰۸ صفحات پر مشتمل کریمی پریس لاہور سے ۱۳۴۰ھ میں شائع ہو چکی ہے ۔(اردو تفاسیر ص ۱۳۳)

تفسیر سورة الفاتحه (اردو )مولوی اکرام الدین دہلوی

تشريح سورهٔ فاتحه　عبد الخبیر صادق پوری (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۳۱۶)

تفسير سورة الفاتحه (اردو )مولوی لطیف اللہ لکھنوی (اس تفسیر کا اصل نام'' مظہر العجائب'' ہے، ( تذکرہ علمائے ہند ۴۴۴)

تفسیر فاتحة الكتاب　لطف اللہ بنگالی (۱۲۹۰ھ سے قبل کی تصنیف ہے )

تفسير سورة الفاتحه　محمد نور الحق بن انوار الحق دہلوی اس کا نسخہ ایشیاٹک سو سائٹی کلکتہ میں ہے

تفسير سورة الفاتحه　محمد عاشق بن عبید اللہ پھلتی ( م ۱۱۸۷ھ ) یہ رسالہ ۱۲ صفحات پر مشتمل ہے رضا لائبریری رام پور میں محفوظ ہے ۔

تفسير سورهٔ فاتحه　سید محمد کالپوی (م ۱۰۷۱ء ) تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ ص ۳۱۹

تفسير سورهٔ فاتحه　شاہ برکت اللہ مارہروی (م ۱۹۶۵ء ) تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ ص ۳۴۰

تفسير سورهٔ فاتحه　محمد بن سعید حسینی ( فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ص ۴)

تفسير سورة الفاتحه　مرزا ابو الفضل'' مصنف نے عبادت اور غایت'' کے نام سے ۸۳ صفحات پر مشتمل سورہ فاتحہ کی تفسیر لکھی ہے جسے کتابستان بیلی روڈ الہ آباد نے ۱۹۳۰ء میں شائع کر دیا ہے ۔(اردو تفاسیر ص ۱۳۹)

تفسير الرحمانی للسبع المثانی　شیخ نور الدین (م ۱۱۲۷ھ )

تفسير الربانی علیٰ سورة البقر　شیخ نور الدین (م ۱۱۲۷ھ )

تفسیر نورانی للسبع المثانی شیخ نور الدین محمد صالح احمد آبادی (م ۱۱۵۵ھ)

تفسیر سورۂ عبس حمید الدین فراہی ،دائرہ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڈھ

تفسیر سورۂ بقرہ شیخ نورالدین محمد صالح احمدآبادی(م ۱۱۵۵ھ )

تفسیر سورة الکوثر مرزا جان ( شمس الدین حبیب اللہ ) دہلوی( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۱۰۵)

تفسیر سورة الکھف سلطان حسن سنبھلی ( ۲۱۱ صفحات پر مشتمل مطبع رحیمی بمبئی سے ۱۹۵۲ء میں شائع ہوچکی ہے ۔( اردو تفاسیر ص ۱۳۸ )

تفسیر سورہ مزمل ومدثر بشیر احمد لدھیانوی ( یہ تفسیر مصنف کے استاد مولانا عبید اللہ سندھی کے افکار پر منحصر ہے بیت الحکمت لاہور سے شائع ہو چکی ہے۔( اردو تفاسیر ص ۱۵۴ )

تفسیر سورہ یوسف شیخ صفدر علی فیض آبادی (الاعلام ج ۷ ص ۲۴۸ )

تفسیر سوۂ یوسف سید محمد بن ابوسعید حسینی کالپوی

تفسیر سورۂ یوسف شیخ غلام نقشبند لکھنوی ( ۱۳۲۶ھ )

تفسیر سورۂ یوسف علی عباس خاں رام پوری ۱۲۹۸ھ اس کا قلمی نسخہ رام پور میں ہے۔

تفسیر سورۂ یوسف (اردو) مولوی اشرف علی

تفسیر سورہ یوسف سلطان قلی جونپوری ( الاعلام ج ۶ ص ۱۰۶ )

تفسیر سورۂ یوسف میر سید محمد کالپوی ( م ۱۶۶۰ء )تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ ص ۳۱۹

تفسیر سورۂ یوسف محمد احسن معروف بہ حافظ دراز ( ۱۸۸۷ء )

تفسیر سورۂ یوسف احمد سعید دہلوی ،دینی بک ڈپو اردو بازار دہلی

تفسیر سورۂ یونس سید مرتضٰی بلگرامی تلمیذ شاہ ولی اللہ دہلوی

تفسیر سورۂ یونس احمد سعید دہلوی ، دینی بک ڈپو اردو بازار ، دہلی

تفسیر سورة العصر (اردو) سید محمد شاہ بن سید حسن شاہ محدث رامپوری

تفسیر سورۂ عم محمد رحیم الدین پرنسپل عثمانیہ کالج گلبرگہ ( یہ تفسیر ۲۱۰ صفحات پر مشتمل ہے اور گلبرگہ سے شائع ہوچکی ہے )

تفسیر الجزء الآخر ( پارۂ عم ) (اردو ) مولوی ابراہیم بن عبد العلی آروی

تفسیر الجزء الآخر من القرآن ابراہیم بن عبدالرحیم السندھی (۱۳۱۹ھ ) الاعلام جلد ۸ ص ۱۳)

تفسیر آیات الموارث شیخ محمد معین الدین بن محمد مبین انصاری

تفسیر سوره محمد شیخ غلام نقشبند لکھنوی ( ۱۳۲۶ھ )

تفسیر آیت و لکم فی الحیاة قصاص مولوی امین اللہ بن سلیم اللہ عظیم آبادی

تفسیر سورة الشعراء (نامعلوم) اس تفسیر کا اصل نام" تقبیح الشعراء الغاوين وتحسين الفقراء من آل یا سین " ہے۔

تفسیر سورة الملک شیخ غلام مرتضیٰ شاہجہان پوری

ترجمه سورة البروج عبد الحق

تفسیر السمٰوات سرسید احمد خان دہلوی

تفسیر الجن والجان علیٰ ما فی القرآن سرسید احمد خاں دہلوی

تفسیر سورۂ رحمٰن شیخ غلام نقشبند لکھنوی (م ۱۳۲۶ھ )

تفسیر سوره بقره عبد العزیز ہزاروی ( ۱۹۷۳ء )

تفسیر الجزء الآخر من القرآن شیخ صوفی حمید الدین ناگوری

تفسیر بسم الله قادر علی قادری مطبع قادریہ کلکتہ سے ۱۲۸۰ھ طبع ہوئی

تفسیر خدا کی نعمت ( پارۂ عم کی تفسیر ) مراد اللہ انصاری مطبوعہ ۱۲۶۴ھ

تفسیر سورة الکوثر مرزا جان دہلوی ( م ۹۹۴ھ )

تفسیر سورۂ یسٓ زاہد القادری ( یہ تفسیر دار الاشاعت دہلی سے ۱۳۴۹ھ میں شائع ہوچکی ہے )

تفسیر سورۂ یٰسٓ محمد حبیب اللہ نعمانی ( ۱۹۵۴ء )

تفسیر سورۂ یٰسٓ غلام مصطفےٰ کشمیری اس تفسیر کی تکمیل ۱۲۹۴ھ میں ہوئی۔

تفسیر سورۂ یٰسٓ سید عزیز حسن بقائی اردو بازار دہلی

تفسیر سورۂ یٰسٓ سید ظہور احمد شاہجہان پوری ( یہ تفسیر ۶۴ صفحات پر مشتمل دار الاشاعت دہلی سے شائع ہوچکی ہے۔

تفسیر سورۂ یونس سید مرتضیٰ بلگرامی شاگرد شاہ ولی محدث دہلوی

تفسیر سورۃ والضحیٰ محمد حبیب اللہ نعمانی ( ۱۹۵۴ء )

تفسیر سورۂ والضحیٰ محمد احسن معروف بہ حافظ دراز (۱۸۸۷ء )

تفسیر سورہ والضحیٰ محمود بن ابراہیم مرید شیخ حمید الدین ناگوری ( فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پور ص ۲۲ )

تفسیر سورۂ ویل للمطففین سید اولاد حسن قنوجی (م ۱۲۵۳ھ )

تفسیر سورۃ الاعلیٰ (الکلام الاعلیٰ فی تفسیر سورۃ الاعلیٰ باحادیث المصطفیٰ) مشتاق احمد حنفی ایٹھوی

تفسیر فاتحۃ الکتاب لطف اللہ بنگالی ( ۱۲۹۰ھ کے قبل کی تصنیف ہے )

تفسیر غنی محمد عبد الغنی ( یہ قرآن کریم کے پہلے پارے کی تفسیر ہے برقی پریس دہلی سے طبع ہوچکی ہے )

تفسیر وجیز شاہ عبد الحکیم دہلوی (م ۱۲۹۳ھ )

تفسیر میزان الادیان ( مقدمہ وتفسیر سورہ فاتحہ ) محمد دیدار علی شاہ ( ۱۹۳۵ء )

تفسیر یوسفی ( تفسیر سورہ یسٓ ) محمد یوسف اس کی طباعت ۱۹۱۲ء میں مطبع مصطفائی ممبئی سے ہوچکی ہے، یہ ایک صوفیانہ طرز کی تفسیر ہے جس میں محمد یوسف صاحب نے کرامات وفضائل ومناقب بزرگان دین کے ذریعہ عبادت کا شوق پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، طرز بیان عام وسادہ ہے ( اردو تفاسیر ص ۱۲۰ )

تفسیر سورۂ یونس مرتضیٰ زبیدی بلگرامی (م ۱۷۹۰ء ) تذکرہ علمائے ہند ص ۴۹۳ )

تعلیقات جلالین فیض الحسن سہارنپوری۔ اس کی طباعت ۱۲۸۷ھ میں ہوچکی ہے۔

تعلیم القرآن　　محمد عبد الرحیم (یہ سورہ فاتحہ کی تفسیر ہے جو سولہ صفحات پر مشتمل حیدر آباد دکن سے شائع ہو چکی ہے۔)

تیسیر التفسیر　　محمد ہاشم حسینی بن امیر قاسم (۱۰۶۱ھ) اس تفسیر کا نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال میں موجود ہے

تیسیر الکلام　　ہدایت اللہ (م ۱۳۰۰ھ) قاضی محمد اسماعیل نقشبندی کے شاگرد تھے۔

تیسیر القرآن　　محمد عبد الوحید فتح پوری (یہ پارہ عم یتسائلون کی تفسیر ہے کتب خانہ قاسمیہ فتح پور یوپی سے شائع ہو چکی ہے۔

الجمال وکمال　　محمد سلیمان سلمان منصور پوری یہ سورہ یوسف کی تفسیر ہے جو ۱۹۴۱ء میں لاہور سے شائع ہوچکی ہے۔

خلاصۃ التفاسیر　محمد حسین بن محمد باقر الطبیب اس کا قلمی نسخہ رام پور میں ہے

خلق الا نسان علیٰ مافی القرآن　　سرسید احمد خاں

الدرر المکنون فی تفسیر الماعون　　قاضی عبد الصمد صارم، یہ تفسیر ۱۳۵۴ھ میں طبع ہو چکی ہے۔

درر التنظیم فی تر تیب القرآن الکریم شیخ منور الدین بن عبد الحمید (م۱۰۱۱ء) (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

ذیل تفسیر فتح العزیز مصنفہ شاہ عبد العزیز دہلوی۔حیدر علی فیض آبادی (م ۱۲۸۵ھ)

روح القرآن　　عبد السلام قدوائی (یہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی تفسیر ہے۔مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نے ۴۰۳ صفحات پر مشتمل نئی دہلی سے ۱۹۷۹ء میں شائع کردی ہے۔

روح ایمان فی تشریح آیات القرآن محمد فتح الدین ازہر (حیدر آباد دکن ۱۳۳۶ھ)

الرسالہ فی التفسیر　　محمد الکریمی (اس کا قلمی نسخہ خدا بخش میں ہے)

شجرۃ الطور فی شر ح آیۃ النور محمد علی بن ابی طالب بن عبد اللہ (یہ آٹھ صفحات کا رسالہ ہے اس کا ایک نسخہ رضا لائبریری رام پور میں محفوظ ہے۔

شرح صدور تفسیر آیت نور شیخ عبد الحق محدث دہلوی( م ۱۰۵۲ھ )(زاد المتقین ص ۶۳)

الفتح القدسی فی تفسیر آیة الکرسی ابوبکرمحی الدین عبدالقادر (م ۱۰۳۸ھ)

فتح المقدر فی سورة المدثر محمد نور الحق العلوی (یہ تفسیر ۱۹۳۱ء میں چھپ چکی ہے)

الفوز العظیم محمد عبدالجلیل (یہ سورہ یسٓ، سورہ الصفات کی تفسیر ہے مطبع اقبال حیدر آباد دکن سے ۱۳۳۴ھ طبع ہوچکی ہے (اردو تفاسیر ص ۱۲۳)

فیض الرحمان یعقوب الرحمان عثمانی (یہ تعوذ اور سورہ فاتحہ کی مختصر تفسیر فیض الرحمان کے نام سے فیض القرآن دیوبند سے شائع ہوچکی ہے۔)

القول الانور شرح سورة الکوثر سید شاہ خضر حسینی کرناٹک (م ۱۰۰۵ھ)

الکهف والرقیم فی شرح بسم الله الرحمٰن الرحیم عبدالکریم بن سبط شیخ عبدالقادر جیلانی (م۷۹۹ھ) یہ تفسیر دائرۃ المعارف العثمانیہ سے شائع ہوچکی ہے۔

کاشر تفسیر محمد نور الدین قاری بن علامہ صدر الدین مرحوم (کشمیری زبان میں یہ پارۂ عم کی تفسیر اور اس کا ترجمہ ہے۔

کاشف الاسرار (فارسی) قطب الدین بن غلام یحییٰ لکھنوی (یہ بھی سورۂ یوسف کی تفسیر ہے)

الکلام القدسی فی تفسیر آیت الکرسی عبدالحمید بن عبدالحلیم لکھنوی

الکلام الاوضح فی تفسیر الم نشرح نقی علی خاں (م ۱۲۹۷ھ) امام احمد رضاخاں قادری کے والد ماجد تھے۔ یہ تفسیر مکتبہ رضا بریلی سے ۱۳۹۵ھ میں طبع ہوئی۔(الاعلام ج۷ ص ۵۵۸) سورہ الم نشرح آٹھ آیات پر مشتمل ہے اس کی تفسیر میں اتنی ضخیم کتاب ابھی تک تصنیف نہیں کی گئی یہ کتاب انہوں نے عوام الناس کے فائدے کے لئے لکھی ہے تاکہ عوام اس کو پڑھ کر گمراہیت اور لادینیت سے نجات پاسکیں (مولانا نقی علی خاں حیات وخدمات ص ۱۲۰)

**المقام المحمود** (تفسیر جزٔعم) عبیداللہ سندھی، انٹرنیشنل بل کارپوریشن حیدرآباد سے طبع ہوچکی ہے۔

الناس المصل فی تفسیر سورة المزمل محمد نور الحق العلوی (یہ تفسیر ۱۹۳۰ء میں شائع ہوچکی ہے)

نتائج الحرمین احمد بن عبدالاحد فاروقی نقشبندی (یہ سورۂ فاتحہ اور کلمہ محمد کی تفسیر

ہے یہ کتاب مسجد حرام میں رمضان المبارک کے مہینہ میں بحالت اعتکاف اپنے پیر ومرشد سید آدم حنفی کی ایماء پر لکھی اس لئے اس کا نام نتائج الحرمین رکھا گیا اس کا زمانہ تالیف ۱۰۵۲ھ ہے۔)(اکادمی مخطوطات کلچرل اکادمی کشمیر ص ۸۴)

نور الانوار (تفسیر بسم اللہ) شیخ احمد بن محمد نبھانی (الاعلام ج ۷ ص ۲۹)

نور مبین تفسیر سورہ یس سید احمد عسکری قنوجی (یہ تفسیر ۱۳۲۱ھ میں فخر المطابع لکھنو سے طبع ہو چکی ہے، آسان وعام فہم تفسیر ہے)(اردو تفاسیر ص ۱۱۸)

نور الحق فی تفسیر سورۃ العلق محمد نور الحق العلوی (یہ تفسیر ۱۹۳۰ء میں جالندھر سے شائع ہو چکی ہے)

واضح البیان فی تفسیر ام القرآن محمد ابراہیم میر سیال کوٹی (یہ سورہ فاتحہ کی تفسیر ۱۹۳۵ء میں مکمل ہوئی، اس میں جو طرز تحریر اختیار کیا ہے وہ گذشتہ صدی کا ہے اس لئے عام قاری کو پوری طرح فیضیاب ہونے میں دشواری آتی ہے۔(اردو تفاسیر ص ۱۵۸)

## قرآن کریم کے اردو تراجم

اکسیر اعظم (ترجمہ قرآن) احتشام الدین مراد آبادی (م ۱۳۱۳ھ) الاعلام ج ۸ ص ۲۳)

البیان لتراجم القرآن عبد اللہ چھپروی کلکتوی (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۲۴۴)

تبویب القرآن نواب وحید الزماں

ترجمة القرآن حسن بن محمد علقمی مشہور بہ نظام نیشا پوری ثم دولت آبادی (یہ ترجمہ ۷۳۰ھ میں کیا لیکن یہ ترجمہ عربی تفسیر غرائب القرآن کے ساتھ شائع ہوا اس لئے زیادہ شہرت نہ حاصل کر سکا۔

ترجمة القرآن شیخ مجیب اللہ الہ آبادی (۱۰۵۸ء)(قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

ترجمة القرآن عبد الدائم جلالی بن سید عبد القیوم رامپوری (ترجمہ لفظی ہونے کے باوجود بامحاورہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے)

ترجمۃ القرآن (عنایت رسول کی) سید شاہ حقانی مارہروی (شاہ حقانی کا یہ ترجمہ تفسیر حقانی کے ساتھ لکھا گیا ۱۲۰۶ھ میں اس کی تکمیل ہوئی، اس کا قلمی نسخہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ میں محفوظ ہے خانقاہ کے سجادہ نشین پروفیسر محمد امین نے ۸۹۵ صفحات پر مشتمل شاہ حقانی کا اردو ترجمہ وتفسیر قرآن۔ ایک تنقیدی وتحقیقی جائزہ کے نام سے شائع کر دیا ہے۔

ترجمہ نامعلوم الاسم اردو دکنی مترجم نامعلوم (یہ ترجمہ مخطوطہ ہے کتب خانہ حیدرآباد میں اس کا اندراج ہے)

ترجمہ قرآن اجتماعی شاہ عالم کے دور میں فورٹ ولیم کالج کلکتہ میں ڈاکٹر جان گل کرسٹ کی سرپرستی میں چند علماء نے پورے قرآن کا ترجمہ کیا یہ ترجمہ ۱۸۱۲ھ میں ہوا۔ جن علماء نے اس ترجمہ میں حصہ لیا ان کے اسماء اس طرح ہیں۔ امانت اللہ، میر بہادر علی، فضل علی، کاظم علی، حافظ غوث علی یہ ترجمہ صرف سورۂ فیل سے آخر دس سورتوں کا طبع ہوا ہے باقی ابھی مخطوطہ ہے)

ترجمہ قرآن حکیم شریف حسین خاں دہلوی (مصنف نے یہ ترجمہ شاہ عالم کی ایما سے لکھا، زبان صاف ستھری ہے)

ترجمہ رؤفی شاہ رؤف احمد مجددی شاہ رؤف احمد نے ۱۲۳۹ھ کو یہ ترجمہ مع تفسیر شروع کیا اور ۱۲۴۸ھ میں ختم کیا اس ترجمہ کو مطبع فتح الکریم بمبئی نے ۱۳۰۵ھ میں طبع کیا۔

ترجمہ فوائد بہیہ شاہ بابا قادری حیدرآبادی (یہ ترجمہ مخطوطہ ہے کتب خانہ آصفیہ میں موجود ہے سات سال کی مدت میں ۱۲۴۷ھ میں مکمل ہوا اس ترجمے میں تشریحی الفاظ تفسیر کے طور پر شامل کر دئے گئے ہیں)

ترجمہ قرآن خواجہ حسن نظامی دہلوی (اس ترجمہ کا نام عام فہم تفسیر ہے اور حقیقت میں اس کا بیشتر حصہ تفسیری ہے، قرآنی عبارت کے نیچے شاہ رفیع الدین دہلوی کا لفظی ترجمہ ہے پھر اس کے نیچے خواجہ حسن نظامی کا ترجمہ ہے۔ ترجمہ کے درمیان قوسین کے وسط میں لمبی تشریح بھی ہے جو بجائے حاشیہ کے قوسین کے درمیان لکھ دی گئی ہے۔ تیسوں پاروں کا ترجمہ تیس اجزاء میں ملا واحدی کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے)

ترجمہ قرآن یعقوب حسن نے مضمون کے لحاظ سے آیات قرآنی کی تبویب کر کے

نزولی ترتیب کے موافق قرآن کو دو جلدوں میں پیش کیا تھا اور اسی ترتیب کے موافق ترجمہ بھی کیا تھا۔ ترجمہ مولف کا اپنا نہیں بلکہ مختلف ترجمہ قرآن کو سامنے رکھ کر مرتب کیا تھا۔ یہ ترجمہ مع کتاب الہدیٰ مدراس میں ۱۳۴۳ھ میں طبع ہوا تھا۔

ترجمۂ قرآن محمد میمن جوناگڈھی مسلک اہل حدیث کے مطابق یہ ترجمہ پہلے مترجم نے قسط وار اپنے اخبار محمدی دہلی میں شائع کرایا۔پھر نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی نے ہر پارہ کو علیحدہ کر کے مستقل کتابی شکل میں طبع کیا۔

ترجمۂ قرآن احمد حسن ندوی مترجم نے مختلف مستند تراجم کو سامنے رکھ کر ایک سہل بامحاورہ ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے، مطبع تیغ بہادر لکھنؤ نے ۱۳۵۶ھ میں تفسیر بیان القرآن کے ساتھ شائع کیا ہے۔

ترجمۂ قرآن محمد باقر فضل اللہ خیرآبادی یہ ترجمہ حیدرآباد میں آغا حیدر کے کتب خانہ میں موجود ہے، عربی متن کے نیچے ترجمہ سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

ترجمۂ قرآن عبدالمجید دہلوی یہ ترجمہ پارہ عم کے آخری ربع یعنی سورہ اقراء سے سورہ الناس تک ہے ۱۳۲۱ھ میں مطبع انصاری دہلی سے طبع ہوا ہے

ترجمۂ قرآن فتح محمد جالندھری یہ ترجمہ ۱۳۲۵ھ میں رفاہ عام پریس سے طبع ہوا ہے۔ ترجمہ کا نام فتح المجید ہے اردو میں حضرت شاہ عبدالقادر اور مولانا احمد رضاخاں قادری کے ترجمے کے بعد سب سے زیادہ اسی ترجمہ کو شہرت ملی زبان سلیس اور انداز بیان عام فہم ہے۔

ترجمۂ قرآن　احمد سعید دہلوی (یہ ترجمہ موتمر المصنفین دہلی کے زیر اہتمام ۱۳۸۲ھ میں دو جلدوں میں شائع ہوا ہے۔)

ترجمۂ قرآن　فرمان علی لکھنؤ اس ترجمہ کا نام کلام اللہ ہے۔

ترجمۂ قرآن　عاشق الٰہی میرٹھی یہ ترجمہ ۱۳۲۰ھ میں طبع ہوا

ترجمة القرآن　وحید الزماں بن مسیح الزماں لکھنوی

ترجمة القرآن　عبدالحق بن محمد میر دہلوی

ترجمۂ قرآن　نظام الدین نوتنوی (ترجمہ اور مترجم دونوں غیر معروف ہیں ۱۳۲۵ھ میں نولکشور لکھنؤ سے طبع ہوا ہے

ترجمۂ قرآن حسین علی خاں (یہ ترجمہ حیدرآباد سے ۱۳۰۲ھ میں شائع ہوا ہے ۔)

ترجمۂ قرآن عبداللہ ہوگلوی (''بنگال میں اردو'' ص ۲۸۷ کے مطابق یہ ترجمہ ۱۲۴۵ھ میں لکھا گیا)۔

ترجمۂ قرآن فیروز الدین سیالکوٹی (''رسالہ جامعہ دہلی مارچ ۱۹۳۰ء کے مطابق یہ ترجمہ ۱۳۰۸ھ میں شائع ہوا ۔)

ترجمۂ قرآن نجم الدین سیوہاروی (یہ ترجمہ ۱۳۲۵ھ میں مطبع فیض بخش فیروز پور سے شائع ہوا ۔)

ترجمۂ قرآن ظہیر الدین بلگرامی (فہرست کتب برٹش میوزیم لندن کے مطابق یہ ترجمہ ۱۲۹۰ھ میں طبع ہوا ۔

ترجمۂ قرآن ابو محمد صالح حیدرآبادی (یہ ترجمہ ۱۳۳۰ھ میں مطبع اہل سنت مرادآباد سے طبع ہوا ہے ۔)

ترجمۂ قرآن شیخ محمد علی (یہ ترجمہ ۱۳۳۰ھ میں مطبع اثناعشری دہلی سے طبع ہواہے ۔)

ترجمۂ قرآن عبدالمقتدر بدایونی

ترجمۂ قرآن حکیم یٰسین شاہ (یہ ترجمہ ۱۳۵۴ھ میں دین محمدی پریس لاہور سے طبع ہوا ہے)

ترجمۂ قرآن آغا رفیق بلند شہری (یہ ترجمہ ـ'' اعجاز' کے نام سے ۱۳۵۷ھ میں قدسی پریس دہلی سے طبع ہوا ہے ۔)

ترجمۂ قرآن مرزا احمد علی (یہ ترجمہ کتب خانہ حسینیہ کی طرف سے ۱۳۷۴ھ میں شائع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن مع تفسیر مولوی فیروز الدین روحی (یہ ترجمہ تیس پاروں میں الگ الگ ۱۳۶۹ھ میں شائع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن افضل محمد اسمٰعیل قادری (یہ ترجمہ'' چراغ ہدایت'' کے نام سے ۱۳۷۱ھ میں لاہور سے شائع ہواہے ۔)

ترجمهٔ قرآن    زیرک حسین رضوی (یہ ترجمہ حیدرآباد سے طبع ہو چکا ہے۔)

ترجمهٔ قرآن۔    قاری نصیر الدین (اول، دوسرے اور تیسویں پارہ کا ترجمہ اعجاز محمدی پریس آگرہ سے چھپ چکا ہے۔)

ترجمهٔ قرآن    ابو الفضل احسان اللہ عباسی (یہ ترجمہ متن قرآنی کے بغیر تنہا مطبع حکیم برہم گورکھپوری سے شائع کیا گیا۔)

ترجمهٔ قرآن    شاہ رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی

ترجمهٔ قرآن    حافظ نذیر احمد دہلوی

ترجمهٔ قرآن    محمد عتیق فرنگی محلی مطبوعہ کراچی ۱۳۷۱ھ

ترجمهٔ قرآن شریف مع آسان تفسیر محمد مظہر اللہ دہلوی اقبال پرنٹنگ پریس ۱۳۶۱ھ اس کی طباعت دہلی سے بھی ۱۹۴۳ء میں ہو چکی ہے (حیات مظہری ص ۵)

ترجمهٔ قرآن    محمد نعیم دہلوی مکتبہ شرکت علیم ملتان

روح القرآن    عبد السلام قداوئی مطبوعہ ۱۹۸۰ء

فتح الرحمٰن فی ترجمة القرآن (فارسی) شاہ ولی اللہ دہلوی (۱۱۷۶ھ) (الاعلام ج۶ ص ۴۲۰)

فیوض القرآن    حامد حسن بلگرامی

کنز الایمان    شاہ احمد رضا قادری (م ۱۹۲۰ء) (ترجمہ لفظی مگر بامحاورہ ہے اس میں عظمت خدا اور عظمت نبی کا بھرپور لحاظ، رکھا گیا ہے، زبان وبیان سادہ ہے اور علمی وفنی اصطلاحات کی تسہیل کی گئی ہے، اس میں شک نہیں کہ ان تراجم قرآن میں جو براہ راست متن قرآن سے اردو زبان میں منتقل ہوئے ہیں ان میں یہ ترجمہ ممتاز ہے۔ اس ترجمہ قرآن کے متعدد زبانوں میں بھی ترجمے ہو چکے ہیں، ہند وپاک سے اس ترجمہ کے سیکڑوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں) (کنز الایمان اور دیگر تراجم قرآن ص ۵۱۲)

مراۃ القرآن    محمد قطب الدین امروہوی ۱۲۹۷ھ اس کا قلمی نسخہ رام پور میں ہے۔

# قرآن کریم کے بعض اجزا کے تراجم

ترجمہ قرآن نامعلوم الاسم (یہ ترجمہ صرف سورہ یس کا ہے جسے راجہ مہروک والئی کشمیر کی درخواست پر امیر عبد اللہ بن عمر حاکم سندھ کے لئے کسی عالم نے کیا تھا مشہور سیاح ابن شہر یار نے اس کو سورۂ یٰسین کی مکمل تفسیر بھی لکھا ہے۔

ترجمہٴ قرآن تہور علی شاہ (یہ صرف پارۂ عم کا ترجمہ ہے مگر ابھی غیر مطبوعہ ہے کتب خانہ امین منزل حیدرآباد میں موجود ہے۔

ترجمہٴ قرآن شاہ مراد اللہ انصاری سنبھلی (یہ ترجمہ صرف پارۂ عم کا ہے تفسیر مرادی کے ساتھ پہلی بار ۱۲۴۷ھ میں طبع ہوا ہے اس کے بعد متعدد بار شائع ہونے کا شرف حاصل ہو چکا ہے، اس کی تصنیف ۱۱۸۵ھ میں ہوئی)

ترجمہٴ قرآن نواب قطب الدین خاں تلمیذ شاہ محمد اسحاق دہلوی (یہ ترجمہ سورہ احزاب سے سورہ طارق تک ہے سال ترجمہ ۱۲۷۶ھ ہے۔ اس ترجمہ کے آخر تک کی تکمیل مترجم کے شاگرد مولوی عبد القادر نے کی۔ یہ ترجمہ جامع التفاسیر کے ذیل میں
ہے ۱۲۸۳ھ میں مطبع نظامی کانپور سے طبع ہو چکا ہے)

ترجمۂ قرآن شائق احمد عثمانی (صرف پارۂ عم کا ترجمہ ہے ۱۲۳۶ھ میں مطبع رحمانیہ مونگیر بہار سے طبع ہوا ہے۔

ترجمہٴ قرآن عبد الباری فرنگی محلی لکھنوی یہ ترجمہ صرف دو پاروں کا ہے ہر ترجمہ کی جلد علیحدہ ہے شیخ الطاف الرحمٰن قدائی نے الطاف الرحمٰن تفسیرالقرآن کے ساتھ نامی پریس لکھنؤ میں ۱۳۴۳ھ میں چھپواکر شائع کیا۔

# قرآن حکیم کے تراجم مع تفاسیر وحواشی

اشرف البیان مع تفسیر اظہار العرفان فارسی ترجمہ سید مخدوم اشرف جہاں گیر سمنانی کا ہے اس فارسی ترجمہ کو اردو قالب میں محمد ممتاز اشرفی نے منتقل کیا ہے، یہ تفسیر جامعیت کے لحاظ سے قابل تعریف ہے کیوں کہ یہ تفسیر مستند کتب تفاسیر، کتب احادیث، اور دیگر قابل اعتبار کتابوں کا بہترین خلاصہ ہے اس بنا پر یہ اہل علم اور عوام دونوں کے لئے مفید ہے۔ مخدوم

اشرف اکیڈمی کراچی سے ۲۰۰۸ء میں اس کی طباعت ہو چکی ہے۔

بصیرة الایمان انتخاب قدیری (یہ قرآن حکیم کا توضیحی ترجمہ ہے جس کی اشاعت ہو چکی ہے)

ترجمۂ فیض الکریم مع تفسیر　یہ ترجمہ جنوبی ہند کے چار مدراسی علماء نے ایک سوسال کے عرصہ میں مکمل کیا۔ ابتدا سے سورہ نسا تک پہلا حصہ قاضی صبغۃ اللہ مدراسی نے دوسرا حصہ مفتی محمد سعید نے اور باقی دونوں حصے مفتی محموداور مولوی ناصرالدین نے لکھے۔ حصہ اول دو بار شائع ہوا پہلی مرتبہ ۱۲۷۷ھ میں کسی نا معلوم الاسم مطبع میں چھپا، دوسرا ایڈیشن مطبع عزیزی نے چھاپا پھر وہی حصہ تیسری بار مطبع فیض الکریم حیدرآباد سے شائع ہوا، باقی حصے ابھی طبع نہیں ہوئے۔

ترجمہ مع تفسیر قادری۔　فخر الدین قادری یہ ترجمہ واعظ کاشفی کے فارسی ترجمہ کی طرح اردو زبان میں ہے۔ پہلی مرتبہ یہ ترجمہ لکھنؤ میں ۱۳۰۰ھ میں طبع ہوا پھر مختلف مطبع والوں نے اسے چھاپا۔

ترجمہ مع تفسیر اکسیر اعظم محمد احتشام الدین مرادآبادی یہ ترجمہ کئی جلدوں میں ہے پہلی جلد ۱۳۰۳ھ میں اور بارہویں جلد ۱۳۱۶ھ میں مطبع احتشامیہ مرادآباد سے طبع ہوئی۔

ترجمہ مع تفسیر حقانی　عبدالحق حقانی دہلوی یہ ترجمہ آٹھ جلدوں میں ہے اس کی سات جلدیں ۱۳۰۵ھ سے ۱۳۱۳ھ تک مطبع مجتبائی دہلی میں اور آٹھویں جلد جو صرف پارۂ عم پر مشتمل ہے ۱۳۱۸ھ میں مطبع مجتبائی دہلی سے طبع ہوئی۔ اس کا اصل نام تفسیر فتح المنان ہے۔

ترجمہ مع خلاصۃ التفاسیر　فتح محمد تائب لکھنوی (م ۱۳۴۲ھ) یہ ترجمہ چار جلدوں میں ہے مطبع انوار محمدی لکھنؤ سے ۱۳۰۹ھ سے ۱۳۱۱ھ کے درمیان طبع ہوا ہے

ترجمہ درس قرآن　درس قرآن بورڈ لاہور (یہ ترجمہ روز کے اسباق کا مجموعہ ہے اول لفظی ترجمہ کیا گیا ہے، پھر لفظی ترجمہ کے نیچے آسان عبارت اور عام فہم الفاظ میں قرآن کریم کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے، ہر صفحہ کا عنوان مستقل ہے۔ درس قرآن بورڈ سے اس کی متعدد جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

ترجمۃ القرآن مع تفسیر مواہب الرحمٰن　سید امیر علی مترجم فتاویٰ عالمگیری یہ ترجمہ دس ضخیم جلدوں ہے ۱۳۱۴ھ سے ۱۳۱۹ھ کے دوران مطبع نول کشور لکھنؤ طبع سے ہوا ہے۔

ترجمۂ قرآن مع حواشی　　نذیر احمد دہلوی یہ ترجمہ مع حواشی کے پہلی بار ۱۳۱۷ ھ اور دوسری بار ۱۳۱۹ ھ میں مطبع انصاری دہلی سے طبع ہوا۔

ترجمہ مع تفسیر وحیدی　　وحید الزماں حیدرآبادی یہ ترجمہ قرآن حواشی کے ساتھ ہے جسے تفسیر وحیدی سے موسوم کیا گیا ہے ۱۳۲۳ ھ مین مطبع القرآن والسنہ امرتسر سے طبع ہوا ہے۔

ترجمۂ قرآن مع تفسیر　　انشاء اللہ ،مولوی انشاء اللہ اخبار وطن کے ایڈیٹر تھے انھوں نے آسان انداز میں قرآن کا ترجمہ اورتشریح کی ہے ۱۳۲۵ ھ میں طبع ہوا ہے۔

قرآن مجید کا اردو ترجمہ وتفسیر　　عبد الصمد بن عبد الوہاب خان یہ ترجمہ قرآن چار جلدوں میں ہے ۱۶۳۲ صفحات پر مشتمل ہے ۱۸۷۰ء میں طبع ہوئی اس کا ایک نسخہ آصفیہ حیدر آباد میں ہے۔

ترجمۂ قرآن مع احسن التفاسیر　محمد احسن تعلقدار (یہ ترجمہ سات جلدوں میں قدیم اردو زبان میں ہے ۱۳۲۷ ھ میں مطبع افضل المطابع دہلی سے طبع ہوا ہے۔)

ترجمۂ قرآن مع تفسیر ثنائی　ثناء اللہ امرتسری (یہ ترجمہ سات جلدوں میں ہے ۱۳۲۵ ھ میں مطبع اہل حدیث امرتسر سے طبع ہوا ہے۔)

ترجمۂ قرآن مع حواشی　　فیروز الدین لاہوری (اس ترجمہ کا نام تسہیل القرآن خلاصہ موضح القرآن ہے ۱۳۶۲ ھ میں اس کی تکمیل ہوئی۔)

ترجمۂ قرآن مع تفسیر (تفسیر ماجدی) مولانا عبد الماجد دریا بادی (یہ ترجم بقول مترجم ۷۵ فی صد مولانا اشرف علی تھانوی کے ترجمہ سے ماخوذ ہے، ترجمہ میں جدید تعلیم یافتہ لوگوں کے افکار کو پیش نظر رکھا گیا ہے، تفسیر حاشیہ پر اور اردو ترجمہ بین السطور ہے پہلی بار یہ ترجمہ ۱۳۶۳ء میں طبع ہوا ہے۔)

ترجمۂ قرآن مع تفسیر تبیان القرآن　غلام وارث (یہ ترجمہ بقول مصنف موجودہ زمانہ کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے، علوم جدیدہ سے واقف لوگ اگر ذہنی خلجان میں مبتلا ہوں تو ان کے شکوک وشبہات کومختصر اور سادہ الفاظ میں دور کرنے کی کوسش کی گئی ہے، اس تفسیر میں بعض الفاظ کے دو معنیٰ لکھ دئے گئے ہیں ایک اوپر اور دوسرا اس کے نیچے۔)

تفسیر قرآن کریم　　سلامت اللہ رام پوری

تفسیری حواشی قرآن مجید　مرزا محمد امراؤحیرت دہلوی (م ۱۹۲۸ء ) یہ تفسیر پہلی مرتبہ ۱۹۰۱ء میں مطبع کرزن پریس دہلی سے شائع ہو چکی ہے ۔(اردو تفاسیر ص ۱۸۰)

تفسیر القرآن　حکیم شریف احمد خاں ( م ۱۲۲۲ھ / ۱۸۰۷ء ) یہ قرآن حکیم کا پہلا تشریحی ترجمہ ہے

جواهر الصمديه　عبد الصمد دہلی اس ترجمہ میں جملہ سورتوں کو مضامین کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے ساتھ ہی مختصر تفسیر بھی ہے ۔

غرائب القرآن　ڈپٹی نذیر احمد( یہ ترجمہ دہلی کی ٹکسالی با محاورہ زبان کا بہترین نمونہ ہے لیکن اس پر ہمیشہ یہ اعتراض کیا گیا کہ اس میں بعض مقامات پر وہ سوقیانہ محاورات استعمال کئے گئے ہیں جو قرآن مجید کے تقدس کے منافی ہیں )

كشف الرحمان　احمد سعید دہلوی (م ۱۹۶۰ء )قرآن مجید کا بین السطور ترجمہ ''کشف الرحمان''،مختصر تفسیر''تیسیر القرآن'' اور اسی کے ساتھ مفصل تفسیر'' تسہیل القرآن'' مولانا احمد سعید دہلوی کی اٹھارہ سالہ محنت اورغور وفکر کا نتیجہ ہے ، یہ تفسیر کوچہ چیلان دہلی سے ۱۹۶۲ء میں طبع ہو چکی ہے ۔( اردو تفاسیر ص ۱۸۵)

موضحة القرآن　مولانا وحید الزماں ( ترجمہ کے ساتھ تفسیر بھی شائع ہوئی ہے ترجمہ بامحاورہ ہے لفظی نہیں )

مو ضح القرآن　شاہ عبد القادر بن شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۲۳۰ھ )طبع ثانی کلکتہ ۱۸۳۷ء نہایت مستند ترجمہ ہے ۔ترجمہ وحواشی دونوں ساتھ مین طبع ہوئے ہیں۔

موضح القرآن مولا نا محمود حسن دیو بندی (م ۱۳۳۹ھ ) (یہ ترجمۂ قرآن ۴۲ ۱۳ ھ میں مدینہ پریس بجنور سے طبع ہوا۔ مترجم کی وفات کے بعد حوشی از ابتدا تا سورۂ نسا مصنف کے قلم سے اور سورۂ نساء سے آخر تک مولوی شبیر احمد عثمانی کے لکھے ہوئے ہیں۔ یہ ترجمہ قرآن کوئی جدید ترجمہ نہیں ہے بلکہ یہ ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر کا ترجمہ ہے جس میں مولانا محمود الحسن نے زبان ومحاورات کا لحاظ رکھتے ہوئے مناسب پیوند کاری کی ہے ۔

حاشيه انوار القرآن غلام نقشبند لکھنوی م(۱۱۲۶ھ ) ان کی ایک اورتفسیر بھی ہے جس کا ذکر سطور بالا میں گذر چکا ہے۔

# قرآن حکیم کے منظوم تراجم وتفاسیر

تفسیر سنا　خواجہ سناء اللہ خراباتی (م ۱۸۸۰ء) چار ہزار اشعار پر مشتمل مختلف آیات قرآنیہ کی منظوم تفسیر ہے)

ترجمہ قرآن　آغا شاعر قزلباش (یہ ترجمہ منظوم پہلے اور دوسرے پارے کا ترجمہ "افصح الکلام" کے نام سے حیدرآباد اور لاہور سے طبع ہو چکا ہے۔)

ترجمہ قرآن　مرزا ابراہیم بیگ چغتائی (یہ ترجمہ مکمل منظوم ہے آگرہ میں ۱۹۳۴ء کے قریب لکھا گیا ہے)

ترجمہ قرآن　اثر زبیری لکھنوی (یہ ترجمہ بھی منظوم ہے "سحر البیان" کے نام سے پارۂ عم کا ترجمہ ۱۳۷۵ھ

میں طبع ہو چکا ہے۔) یہ تفسیر جامعہ ہمدرد میں موجود ہے۔

تفسیر قرآن اردو　قاضی عبد السلام بن عبد الحق بدایونی عباسی (یہ منظوم تفسیر ۱۲۴۴ھ کی تصنیف ہے کل اشعار کی تعداد دو لاکھ ہے مطبع نول کشور نے شائع کیا ہے (مردان خدا ص ۴۵۸)

تفسیر القرآن (منظوم) شائق احمد بھاگلپوری پرنٹنگ پریس دہلی ۱۹۱۷ء (اس کا نسخہ جامعہ ہمدرد میں ہے)

تفسیر القرآن (منظوم)　شیخ غلام مرتضٰی بن تیمور الہ آبادی

زاد الآخرت　قاضی عبد السلام عباسی (م ۱۲۸۹ھ) قرآن حکیم کی منظوم تفسیر ہے۔

تفسیر سورۂ بقرہ　شیخ نور الدین احمد آبادی گجراتی (م ۱۶۹۷ء) یہ منظوم تفسیر ہے تیس ہزار اشعار پر مشتمل ہے (تذکرہ علمائے ہند ص ۵۳۸)

تفسیر سورۃ البروج (منظوم) عبد الحق

تفسیر پارۂ عم　(منظوم) نور محمد جھجھر (فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پور ص ۳۵)

تفسیر دل پذیر سورہ فاتحہ (منظوم، پنجابی) محمد دلپذیر لاہور (اس کا نسخہ جامعہ

ہمدرد میں ہے )

تفسیر سورہ یوسف( منظوم )شاہ غلام مرتضٰی جنون الہ آبادی ( فہرست نسخہ ہائے خطی رضا لائبریری رام پورص ۳۷)

تفسیر سورہ ٔ یوسف منظوم (اردو )مولوی محمد اشرف کا ندھلوی

تفسیر محمدی　مبارک اللہ ( یہ ترجمہ پنجابی زبان میں منظوم ہے اس کی پہلی جلد ۱۲۸۸ھ میں چھپ چکی ہے )

التفسیر النورانی للسبع المثانی　شیخ نور الدین احمد آبادی (م ۱۶۹۷ء )یہ منظوم تفسیر ہے بارہ ہزار اشعار پر مشتمل ہے ( تذکرہ علمائے ہند ص ۵۳۸ )

قرآن سحر البیان ( ناکمل )　زبیر لکھنوی مالیر کوٹلہ پنجاب(یہ نسخہ جامعہ ہمدرد میں ہے )

قرآن منظوم مع فرہنگ وتفسیر ( ناتمام)محمد سمیع اللہ اسد عرفان پبلیکیشن کلکتہ سے شائع ہو چکا ہے ( یہ تفسیر جامعہ ہمدرد میں ہے )

نظم الجواھر ولی اللہ بن مفتی سید احمد علی حسنی ( م۱۲۴۹ھ )

نظم المعانی ترجمہ کلام ربانی　مطیع الرحمان خادم علی گڈھی (یہ ترجمہ شاعر نے براہ راست قرآن کریم سے نہیں کیا ہے بلکہ مختلف تراجم کو سامنے رکھ کر منظوم کیا ہے اصل ترجمہ بین السطور کے بجائے حاشیہ پر لکھ دیا گیا ہے ، زاد الآخرۃ پہلا منظوم ترجمہ ہے اور دوسرا منظوم ترجمہ نظم المعانی ہے اس منظوم ترجمہ میں کچھ شاعرانہ بے اعتدالیاں بھی ہیں ، مطبع مفید عام آگرہ سے طبع ہوا ہے ۔

وحی منظوم　عاشق حسین سیماب اکبر بادی ،سیماب اکیڈمی کراچی سے ۱۹۸۱ء میں اس کی طباعت ہو چکی ہے ( یہ تفسیر جامعہ ہمدرد میں ہے

## عیسائی علماء کے قرآنی تراجم

ترجمہٴ قرآن　پادری عماد الدین (یہ ترجمہ امرتسر سے ۱۳۱۲ ھ میں طبع ہو چکا ہے ۔ )

ترجمہٴ قرآن　امریکن مشن (یہ ترجمہ ۱۲۶۰ ھ میں پیغام دہلی سے طبع ہو چکا ہے ۔ )

ترجمہٴ قرآن (اردو )میتھوڈیسٹ مشن پریس ۱۹۰۰ء یہ ترجمہ بلامتن ہے اور رومن حروف میں چھپا ہے

ترجمۂ قرآن پادری احمد شاہ عیسائی (مترجم نے اپنے مذہبی نقطۂ نظر کے مطابق قرآن کا ایک ہندی ترجمہ ۱۹۱۵ء میں راج پورہ ضلع دہرا دون سے شائع کیا۔ یہ ترجمہ بغیر متن کے ہے۔)

ترجمۂ قرآن امام الدین مسیحی امرتسری (م ۱۲۶۰ھ/ ۱۸۴۴ء) یہ ترجمہ رومن رسم الخط میں شائع ہوا۔

## شیعی علماء کے قرآنی تراجم وتفاسیر

احسن الحدائق مولوی صفدر علی بن حیدر علی (یہ سورۂ یوسف کی تفسیر ہے ہر شیعی مسلک کا ترجمان ہے۔

انوار القرآن راحت حسین یہ تفسیر نئے تقاضوں کو پورا کرتی ہے تاہم زبان کی حد تک اس سے اختلاف کیا جاسکتا ہے۔(قرآن مجید کی تفسیریں ص ۳۶۸)

ترجمۂ قرآن مولانا ذیشان حیدر جوادی (یہ ترجمہ بامحاورہ زبان وبیان کے اعتبار سے صاف، سلیس شائستہ اور عام فہم ہے اور خاص بات یہ ہے کہ عقائد مسلک کے باوجود علمائے اہل سنت کی کتابوں کے حوالے بھی اس میں درج کئے گئے ہیں۔

ترجمۂ قرآن مع حواشی مولانا سید علی نقی (یہ ترجمہ بھی مسلک شیعیت کا ترجمان ہے مگر نامکمل ہے سات جلدوں پر مشتمل ہے۔تفسیر کے دوران مصنف اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کرتے ہیں نیز ایسی روایات واقوال جن سے انہیں اتفاق نہیں ہوتا اپنے دلائل کے ساتھ غلط ثابت کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں) (اردو تفاسیر ص ۷۹)

ترجمۂ قرآن مع تفسیر عمدۃ البیان سید عمار علی مجتہد شیعی تین جلدوں میں قرآن کا ترجمہ ومکمل تفسیر ہے) (یہ ترجمہ شیعی نقطۂ نظر کے عین مطابق ہے ۱۳۲۲ھ میں مطبع یوسفی دہلی سے طبع ہوا ہے۔

ترجمۂ قرآن ملا فتح اللہ کاشانی شیعی (یہ ترجمہ ۱۳۱۲ھ میں مطبع اعجاز محمدی آگری سے طبع ہوا)۔تحقیقات اسلامی علی گڑھ ص ۱۹)

ترجمۂ قرآن نواب محمد حسین قلی خاں (یہ ترجمہ مع توضیح شیعی نقطۂ نظر کا ترجمان ہے ۱۳۰۲ھ میں مطبع حسینی اثناعشری لکھنؤ سے طبع ہوا ہے۔

ترجمة القرآن　　سید علی بن دیدار علی شیعی لکھنوی (شیعی مسلک کا ترجمان ترجمہ ہے)

ترجمة القرآن (مقبول ترجمہ) مقبول احمد شیعی دہلوی (یہ ترجمہ نواب حامد علی خاں والئی رامپور کے حکم سے کیا گیا، یہ ترجمہ بھی مسلک شیعیت کا ترجمان ہے)

ترجمۂ اصفہانی　شیخ محمد اصفہان مغل شیعی (یہ ترجمہ بھی شیعی مسلک کا ترجمان ہے۔ پہلا ایڈیشن ۱۳۲۸ھ اور دوسرا ایڈیشن ۱۳۴۶ھ میں مصطفوی پریس بمبئی شائع ہو چکا ہے۔ اس کی زبان گجراتی ہے۔

ترجمۂ قرآن مع حواشی　فرمان علی (یہ ترجمہ مسلک شیعیت کا ترجمان ہے اس کا تاریخی نام" کلام اللہ ترجمہ فرمان علی" پہلی بار مطبع نظامی سے ۱۳۲۶ھ میں طبع ہوا ہے انتہائی سلیس اور با محاورہ ترجمہ ہے۔

ترجمۂ قرآن مع مختصر تفسیر　حاجی غلام علی حاجی اسماعیل بھاونگری (یہ ترجمہ و تفسیر شیعی خیالات ونظریات کا ترجمان ہے ۱۹۰۱ء میں مطبع اثنا عشری احمد آباد سے شائع ہوا ہے۔)

تفهیم القرآن　　محمد صادق، اس تفسیر میں منقول پر زور دیا گیا ہے جو اس عہد کی ضرورت تھی، یہ ترجمہ مصنف کے عربی ادب اور اردو زبان دونوں پر مہارت کا ثبوت ہے( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۳۶۹)

تفسیر قرآن (فارسی)　　یاد علی حسینی شیعی نصیر آبادی (م ۱۲۵۲ھ) (یہ تفسیر شیعی نقطہ نظر کی مکمل ترجمان ہے)

تفسیر سورۂ یوسف　　راجہ امداد علی شیعی کنتوری (یہ تفسیر بے نقط ہے)

تفسیر آیت تطهیر　ناصر حسین شیعی جونپوری (یہ تفسیر بھی شیعی نقطہ نظر کی ترجمان ہے)

تقریب الافهام فی تفسیر آیات الاحکام　محمد قلی شیعی کنتوری

توضیح مجید فی تنقیح کلام الله الحمید　　سید علی مجتهد (۱۲۵۹ھ / ۱۸۴۳ء) (یہ قرآن حکیم عام فہم ترجمہ اور سادہ وسلیس زبان میں تفسیر ہے جو لکھنؤ سے بہ عہد امجد علی شاہ مطبع بادشاہی ۱۲۵۳ھ طبع ہو چکا ہے۔

حب شغب یا فیض غیب　عبد الاحد بن امام علی الہ آبادی (یہ پارۂ عم کی تفسیر ہے جس میں تمام حروف منقوط استعمال کئے گئے ہیں ۲۷۰ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۰۷ھ / ۱۸۹۰ء

میں الہ آباد سے طبع ہوئی ہے۔

خلاصۃ التفاسیر محمد علی ۹۶۸ صفحات پر مشتمل یہ تفسیر مطبع اثنا عشری دہلی ۱۹۲۹ء میں طبع ہو چکی ہے۔شیعی عقائد کی ترجمانی کرنے والی کتاب ہے ،جن آیات سے اثنا عشری اماموں کی عظمت وفضیلت ثابت ہوتی ہے ان کی مصنف نے تفصیل سے حواشی میں تشریح کردی ہے ۔(اردو تفاسیر ص ۳۶)

ذریعۃ الأخرۃ　　سیدذاکر علی شیعی جونپوری ( یہ قرآن حکیم کے بعض اجزا کی تفسیر پر مشتمل ہے )

روائح القرآن فی فضائل امناء الر حمان　محمد عباس ( یہ تفسیر لکھنؤ سے ۱۲۷۷ھ/ ۱۸۶۱ء میں طبع ہوئی ہے۔)

عمدۃ البیان　　عمار علی۔ یہ تفسیر انہوں نے تین جلدوں میں لکھی اس میں منقولات پر زیادہ زور دیا گیا ہے ( قرآن مجید کی تفسیرین ص ۳۶۸)

لوامع التنزیل وسواطع التاویل (فارسی )سید ابوالقاسم بن حسین شیعی کشمیری ثم لاہوری(م۱۹۰۹ء ) (یہ تفسیر نامکمل چھوڑ کر مصنف وفات پا گئے اس کے بعد ان کے بیٹے نے اس تفسیر کو مکمل کرنے کی کوشس کی تھی مگر کیا ہوا کہیں اس کی صراحت نہیں ملتی ۔

## قرآن کریم کے قادیانی تراجم

بیان القرآن　　مولانا محمد علی قادیانی( یہ ترجمہ ٔ قرآن تین جلدوں میں ہے اس کے اردو ترجمہ کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے انہوں نے یہ ترجمہ انگریزی زبان میں کیا تھا جو کافی مقبول ہوا )

ترجمہٴ قرآن　　شیخ محمد یوسف قادیانی (یہ ترجمہ ’’ہندی انواد‘‘ کے نام سے ۱۹۱۹ء اور ۱۹۳۰ ء کے درمیان اسٹار پریس امرتسر سے طبع ہوا ، یہ ترجمہ بھی بغیر عربی متن کے ہے ۔ )

ترجمہٴ قرآن مع تفسیر طویل مرزا بشیر الدین بن مرزا غلام احمد قا دیانی (یہ ترجمہ تفسیر قادیانی عقائد کا اجمالی ترجمان ہے ، یہ ترجمہ ۱۳۷۵ ھ میں ربوہ پاکستان سے شائع ہوا ہے۔) ( کنز الایمان اور معروف تراجم ،ص)

ترجمہ قرآ ن حکیم نو ر الدین قادیانی جانشین اول مرزا غلام احمد قادیانی (یہ ترجمہ قا

دیانی مسلک کا ترجمان ہے ۱۳۲۸ھ میں مطبع خیرخواہ اسلام پریس آگرہ سے طبع ہو چکا ہے۔)

ترجمة القرآن محمد علی مرزائی لاہوری (یہ ترجمہ قادیانی مسلک کا ترجمان ہے)

ترجمۂ قرآن میر محمد اسحاق (یہ ترجمہ قادیانی مسلک کا ترجمان ہے، مطبع احمدیہ قادیان سے طبع ہوا ہے)

ترجمۂ قرآن شیر علی، ربوہ سے ۱۹۵۵ء میں اس کی طباعت ہو چکی ہے۔

ترجمہ قرآن مالک غلام فرید، پہلی ربوہ سے ۱۹۶۹ء میں اس کی طباعت ہو چکی ہے۔(ترجمات معانی القرآن الانجلیزیۃ ص ۱۰۳)

## قرآن کریم کے انگریزی وفرانسیسی تراجم

ترجمة القرآن ڈاکٹر عبدالحلیم خاں پٹیالوی (یہ ترجمہ ۱۹۰۵ء میں پٹیالہ سے شائع ہوا)

ترجمۂ قرآن امام الدین مسیحی امرتسری (م ۱۲۶۰ھ/ ۱۸۴۴ء) یہ ترجمہ رومن رسم الخط میں شائع ہوا۔

ترجمۂ قرآن سید جمال الدین اسلم یہ کنز الایمان کا ترجمہ ہے ہنوز غیر مطبوعہ ہے۔

ترجمۂ قرآن عبدالماجد دریا آبادی (یہ ترجمہ ۱۹۴۱ء میں لاہور سے طبع ہوا)

ترجمۂ قرآن مرزا ابوالفضل (پہلی بار یہ ترجمہ ۱۹۱۱ء میں الہ آباد سے طبع ہوا)

ترجمۂ قرآن مرزا حیرت دہلوی (یہ ترجمہ انہوں نے مستشرقین کی مدد سے ۱۹۱۶ء میں تیار کیا)

ترجمۂ قرآن عبداللہ یوسف علی (پہلی بار یہ ترجمہ ۱۹۳۴ء میں شائع ہوا)

ترجمۂ قرآن س،م، الف، جعفری (یہ شملہ سے ۱۹۳۵ء میں شائع ہو چکا ہے)

ترجمہ قرآن علی احمد خاں جالندھری (یہ ترجمہ لاہور سے پہلی مرتبہ ۱۹۶۲ء میں طبع ہو چکا ہے)

ترجمۂ قرآن س، ف، میر احمد علی ۱۹۶۴ء میں اس کی تکمیل ہوئی، اب تک اس کے چار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

ترجمۂ قرآن　طارق عبد الرحمان وضیاء الدین گیلانی ۱۹۶۶ء میں اس کی تکمیل ہوئی اس کی طباعت ہوچکی ہے۔

ترجمۂ قرآن م، ح ،شاکر ۱۹۶۸ء میں اس کی تکمیل ہوئی شیعی افکار کی جابجا نمائندگی ملتی ہے چار مرتبہ اس کی طباعت
ہو چکی ہے۔

ترجمۂ قرآن محمد اکبر یہ ترجمہ مع تفسیر آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے پہلی مرتبہ لاہور سے ۱۹۷۰ء میں شائع ہو چکا ہے۔

ترجمۂ قرآن　پیرصلاح الدین ،یہ ترجمہ کراچی سے ۱۹۷۱ء میں طبع ہو چکا ہے۔

ترجمۂ قرآن　اطہر حسین ،کراچی سے ۱۹۷۴ء میں طبع ہو چکا ہے۔

ترجمۂ قرآن　محمد حسن وسید احمد عثمانی ( یہ ترجمہ ۱۹۹۱ء میں کراچی سے طبع ہو چکا ہے )

ترجمۂ قرآن　بشیر احمد محی الدین کیرلا ،اس ترجمہ کا آغاز مترجم نے ۱۹۷۶ء میں تقریباً بیس سال میں اس کی تکمیل ہوئی پہلی بار اس کی طباعت مطبع لاہوتی سے ۲۰۰۳ء میں ہو چکی ہے۔

ترجمۂ قرآن　خادم رحمان نوری، پہلی بار اس کی اشاعت شیلانگ سے ہوچکی ہے۔

ترجمۂ قرآن　فریدہ خانم دہلی (ترجمات معانی القرن الانجلیزیۃ ص ۱۰۱)

ترجمۂ قرآن　عبد الرزاق کیرلا

ترجمۂ قرآن ( فرانسیسی ) ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدر آبادی

## تیلگو زبان میں قرآنی کریم کے تراجم وتفاسیر

ترجمۂ قرآن　نرائن راؤ ( ۱۵ سال میں اس ترجمہ کی تکمیل ۱۹۳۰ء میں ہوئی

ترجمۂ قرآن　ونکٹا رمن مدراس

ترجمۂ قرآن مع تفسیر مولانا عبد الغفور کرنولی (یہ ترجمہ تفسیر کے ساتھ دو جلد وں میں مکمل ہے، پہلی بار اس تفسیر کے تین پارے ۱۹۴۱ھ میں شائع ہوئے ۔پھر نواب مقصود جنگ کے مقدمہ کے ساتھ مکمل تفسیر دو جلدوں میں ۱۹۴۹ء میں طبع ہوئی ، دوسرا ایڈیشن مصنف نے خود انصاری

پرنٹرس وجے واڑہ سے ۱۹۶۳ء میں طبع کرواکر شائع کیا۔

## سنسکرت میں قرآن کریم کے تراجم

ترجمۂ قرآن ستیہ دیو ورما سنسکرت میں پہلا ترجمہ قرآن اس مترجم کے قلم سے ۱۹۹۰ء میں منظر عام پر آیا (تر جمات معانی القرآن الانجلیزیة ص ۸۵)

ترجمۂ قرآن نامعلوم (یہ ترجمہ ۶۱۶ صفحات پر مشتمل رزاقی پریس کانپور سے طبع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن ایچ گنڈے راؤ (یہ ترجمہ چند پاروں پر مشتمل ہے مگر ابھی طبع نہیں ہوسکا ہے۔)

## گورمکھی میں قرآن حکیم کے تراجم

ترجمۂ قرآن شیخ محمد یوسف قادیانی

## کنٹر میں ترجمۂ قرآن کریم

ترجمۂ قرآن دار الاشاعت بنگلور (مولوی اشرف علی تھانوی کے ترجمۂ قرآن کو دار الاشاعت بنگلور نے ۱۹۶۶ء میں طبع کرکے شائع کیا۔)

## سندھی میں قرآن حکیم کے تراجم

ترجمۂ قرآن عزیز اللہ المقلوی (یہ ترجمۂ قرآن ۱۸۷۵ء میں بمبئی سے طبع ہوا)

ترجمۂ قرآن محمد صدیق عبدالرحمان (یہ ترجمہ بھی ۱۹۷۹ء میں بمبئی سے طبع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن مولانا الحاج احمد ملاح (یہ سندھی ترجمہ منظوم ہے ساتھ میں عربی متن بھی شامل ہے یہ قرآن مجید کا پہلا مکمل منظوم ترجمہ ہے)

## پنجابی میں قرآن حکیم کے تراجم وتفاسیر

ترجمۂ قرآن ہدایت اللہ غلزئی (یہ ترجمہ ۱۸۸۷ء میں لاہور سے طبع ہو چکا ہے۔)

ترجمۂ قرآن شمس الدین بخاری (۱۸۹۴ء میں یہ ترجمہ امرتسر سے طبع ہو

چکا ہے۔)

ترجمۂ قرآن　　فیروز الدین (یہ ترجمہ ۱۹۰۳ء میں امرتسر سے طبع ہو چکا ہے۔)

تفسیر سورۂ یوسف　　مولوی غلام رسول

تفسیر سورۂ والضحیٰ　　عبد الستار

## مرہٹی زبان میں ترجمۂ قرآن کریم

ترجمۂ قرآن　　حکیم صوفی میر یعقوب خاں (یہ ترجمہ قرآن براہ راست اصل عربی متن سے مرہٹی میں کیا گیا ہے۔ عربی متن اس میں شامل نہیں ہے، بمبئی سے طبع ہو چکا ہے۔)

## تمل میں ترجمۂ قرآن کریم

ترجمۂ قرآن　　نامعلوم (یہ ترجمہ اسلامک پبلشنگ ہاؤس بنگلور سے طبع ہو چکا ہے۔)

## کشمیری میں ترجمہ قرآن کریم

ترجمہ قرآن　　یوسف شاہ میر واعظ کشمیری (۱۳۸۶ھ)

ترجمہ وتفسیر　　محمد نور الدین قادری (سال ترجمہ ۱۹۲۸ء) (اکادمی مخطوطات کلچرل اکادمی کشمیر ص ۷۸)

## قرآن حکیم کے گجراتی تراجم وتفاسیر

ترجمۂ قرآن　　عبد القادر بن لقمان (یہ سب سے پہلا گجراتی ترجمہ ہے جو ۱۸۷۹ء میں بمبئی سے شائع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن　　حافظ عبد الرشید (یہ ترجمہ دہلی میں ۱۳۱۱ھ میں شائع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن مع مختصر حوشی احمد بھائی سلیمان جمعانی (اس ترجمہ کا پہلا ایڈیشن بغیر متن کے بمبئی سے شائع ہوا دوسرا ایڈیشن حبیب میموریل کراچی نے متن کے ساتھ شائع کیا۔)

ترجمۂ قرآن　　صوفی پیر محمد یعقوب چشتی صابری (یہ ترجمہ بغیر متن کے ۱۹۲۵ء میں خلافت پریس بمبئی سے شائع ہوا ہے

ترجمۂ قرآن　　عزیز اللہ خطیب گودہری (یہ ترجمہ شاہ رفیع الدین اور شاہ عبد القادر

کے ترجمہ کے عین مطابق ہے ۔عربی متن گجراتی رسم الخط میں ہے اردو ترجمہ گجراتی حروف میں لکھا گیا ہے فیض پبلشر نے شائع کیا ہے ۔)

ترجمہٴ قرآن مع مختصر حواشی مولانا شمس الدین بڑودی (یہ ترجمہ مولوی اشرف علی تھانوی کے ترجمہ سے اور تفسیر مولوی شبیر احمد عثمانی کی تفسیر سے مستفاد ہے ۔اس کے مترجم مولوی شمس الدین ہیں لیکن اس کی اشاعت عبد الرحیم صادق کے نام سے ہوئی ہے ۔ )

ترجمہٴ قرآن نامعلوم (یہ ترجمہ عربی متن کے ساتھ نصف صدی قبل شمالی گجرات سے لیتھو پریس سے چھپا)۔

## ملیالم میں قرآن کریم کے تراجم

ترجمہٴ قرآن ایس ایم کرشنا راؤ، کوچین

ترجمہٴ قرآن مع تفسیر نامعلوم (یہ تفہیم القرآن کا ترجمہ ہے اسلامک پبلشنگ ہاؤس کالی کٹ نے شائع کیا ہے ۔

ترجمہٴ قرآن مع تفسیر مولانا سی ، این احمد باقوی (یہ ترجمہٴ قرآن انصاری بک ڈپو کالی کٹ نے شائع کیا ہے۔ )

ترجمہٴ قرآن متنیپرل ایم کایا کتی یہ ترجمہ کیا موکالم سے ۱۹۷۰ء میں طبع ہو چکا ہے ۔

## بنگلہ زبان میں قرآن کریم کے تراجم

ترجمۂ قرآن مجلس علماء (یہ ترجمہ گریش چندرسین نے نظر ثانی کے بعد ۱۸۸۲ء میں کلکتہ سے شائع کیا ۔ )

ترجمہٴ قرآن گولڈ سیک (یہ ترجمہ پہلی بار ۱۹۰۸ ء میں اور دوسری بار ۱۹۲۰ء میں شائع ہوا ۔ )

ترجمہٴ قرآن نعیم الدین و غلام سرور (یہ ترجمہ ۱۸۹۹ ء میں طبع ہوا ۔ )

ترجمہٴ قرآن نامعلوم (حضرت شاہ رفیع الدین کے ترجمہ کو بنگالی زبان میں منتقل کرکے شائع کردیا گیا ہے ۔ )

ترجمہٴ قرآن غلام اکبر علی ،۱۸۶۸ء میں مترجم نے اس ترجمہ کا آغاز کیا یہ ترجمہ

تین اجزا پر مشتمل ہے۔

## ہندی زبان میں قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر

ترجمہ قرآن مرزا کاظم علی جوان ، مولوی امانت اللہ شیدا ، میر بہادر علی حسینی (درج بالا لوگوں نے یہ ترجمۂ قرآن مکمل کیا جو ۵۰۰ صفحات پر مشتمل تھا لیکن اس ترجمہ قرآن کو قبول عام نہ ہو سکا)

ترجمۂ قرآن (من موہن کی باتیں) مولانا فضل الرحمان گنج مرادآبادی (اس ترجمہ کے تعلق سے اہل علم کا خیال ہے کہ اس سے پہلے ہندی زبان میں اتنا اچھا ترجمہ قرآن منظر عام پر نہیں آیا غالباً یہ وہی ترجمہ قرآن ہے جو آپ کبھی کبھی درس قرآن بھی دیتے تھے ان درسوں کا ترجمہ مولوی تجمل حسین بہاری نے ناگری رسم الخط میں لکھ دیا اور مولانا عبد الباری فرنگی محلی نے ۱۳۴۱ھ میں اسے طبع کرایا۔)

ترجمہ قرآن بلا متن قرآن نواب حاجی محمد قلی خاں کانپوری (یہ ترجمہ بلا متن کے مترجم نے ۱۳۰۴ھ میں لکھنؤ سے شائع کرایا۔

ترجمۂ قرآن مولانا محفوظ الرحمان نگرامی (مترجم نے چند پاروں کا تحقیقی ترجمہ کیا جب آنکھوں سے معذور ہو گئے تو کسی پنڈت کو بلوا کر املا کرانے لگے ۱۹۴۳ء میں مترجم کی وفات ہوگئی اور ترجمہ نا تمام رہا۔)

ترجمۂ قرآن قاضی عابد علی بلہوری (یہ نصف قرآن کا ترجمہ ہے قسط وار کا نپور کے کسی ماہنامہ میں شائع ہو چکا ہے۔)

ترجمۂ قرآن مع تفسیر خواجہ حسن نظامی (خواجہ حسن نظامی نے پہلے تو صرف سورہ بقرہ کا ترجمہ کیا اس کے بعد ۱۹۲۲ء سے ۱۹۲۷ء تک سات سال کے اندر قرآن کا ترجمہ اور تفسیر دونوں مکمل کیا متن قرآن کے سامنے ڈپٹی نذیر احمد کے اردو ترجمہ کو دیوناگری رسم الخط میں لکھا گیا ہے۔حاشیہ پر خود خواجہ صاحب نے اپنا ترجمہ اور تفسیر نو مسلم پنڈت اور غیر مسلم علما کی مدد سے ہندی میں منتقل کردیا ہے۔نو سو صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ ہندوستان الیکٹرک پرنٹنگ ورکس دہلی سے طبع ہوا ہے۔

ترجمۂ قرآن مولانا صدر الدین (یہ ترجمہ صرف ایک پارہ کا ہے جس کا نام

’’پوتر قرآن‘‘ ہے ۱۹۵۵ء میں یہ ترجمہ جماعت اسلامی ہند کے زیر اہتمام شائع ہوا۔ ترجمہ کے ساتھ کچھ مختصر حواشی بھی ہندی میں لکھے گئے ہیں۔)

ترجمۂ قرآن　ابو محمد امام الدین رام نگری (یہ ترجمہ صرف اول اور آخری پارے کا ہے ۱۹۵۸ء میں پہلی بار متن کے ساتھ قرآن ساہتیہ سدن رام نگر سے شائع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن　ونود بھاوے جانشین مسٹر گاندھی (ونود بھاوے نے چارسو عنوانات کا قرآن سے انتخاب کیا اور ہر عنوان کے تحت پوری آیت یا آیت کے کسی ٹکڑے کا پہلے تو مراٹھی زبان میں ترجمہ لکھا ہے پھر مراٹھی زبان سے ہندی، انگریزی، اردو اور عربی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ انگریزی ترجمہ کا نام ’’ اے سنس آف قرآن‘‘ اور عربی اور اردو ترجمہ کا نام ’’روح القرآن‘‘ ہے۔ یہ تمام ترجمے اکھل سرسیوا سنگھ پرکاش راج گھاٹ کاشی میں چھاپے گئے۔)

ترجمۂ قرآن　ستیہ دیو جی، یہ ترجمہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کے کچھ اجزا پر مشتمل ہے۔ وارانسی سے ۱۹۱۴ء میں طبع ہو چکا ہے۔( ترجمات معانی القرآن الانجليزية ص ۷۷)

ترجمۂ قرآن مع مختصر حوشی　مولانا احمد بشیر اور غلام محمد قریشی (یہ ترجمہ دو مترجمین کی مدد سے وجود میں آیا۔ مترجم کے پیش لفظ کے بعد ایک مقدمہ بعنوان ’’ قرآن شریف پر ایک نظر‘‘ نند کمار اوستھی نے لکھا ہے۔ یہ ترجمہ پربھاکر ساہتیہ لوگ رانی کٹرہ لکھنؤ کے زیر اہتمام ۱۹۴۷ء کے قریب بھارگو پریس امین آباد لکھنؤ سے طبع ہوا۔)

ترجمۂ قرآن　عبد الحئ (یہ ترجمہ محمد فاروق خان سلطانپوری اور مسٹر عبد الحئ کی کوششوں اور محنتوں کا نتیجہ ہے اس ترجمہ کے کچھ حصے ۱۹۶۶ء میں طبع ہو چکے ہیں۔)

## آیات احکام کی تفسیر

تفسیر احمدی　شیخ احمد بن ابو سعید صالحی امیٹھوی (مسلک احناف کے مطابق یہ پانچ سو آیات احکام کی تفسیر ہے

تفسیر آیات الاحکام (اردو)　شیخ عبد العلی نگرامی (م۱۲۹۶ھ)(الاعلام ج۷ ص ۳۰۹)

تفسیر آیات الاحکام　سید علی بن دیدار علی مجتہد شیعی لکھنوی (شیعی مسلک کی

ترجمان)۔

تفسیر آیات الاحکام شیخ ناصر بن یحییٰ عباسی الہ آبادی (م ۱۱۶۳ھ) (الاعلام ج ۶ ص ۳۶۸)

تفسیر آیات الاحکام سید انور علی

تقریب الافهام فی تفسیر آیات الاحکام محمد قلی کنتوری (م ۱۲۶۰ھ) (الاعلام ج ۷ س ۵۰۴)

نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام نواب صدیق حسن خاں (م ۱۳۰۷ھ)

## تفاسیر قرآن کریم کی ہندوستانی شروح وحواشی وتعلیقات وتراجم

برهان الهدیٰ فی تفسیر الرحمٰن علی العرش استویٰ نصیر الدین بر ہانپوری (م ۱۲۹۳ھ) (الاعلام ج ۷ ص ۵۵۰)

تفسیر سورہٗ اعراف شیخ غلام نقشبند گھوسوی ثم لکھنوی (یہ تفسیر بیضاوی کے دو قدیم حاشیوں پر تشریحی نوٹ کا مجموعہ ہے۔

تحریم الحرام فی تفسیر مااحل لغیر الله محمد ظاہر بریلوی (م ۱۲۷۸ھ) (الاعلام ج ۷ س ۴۸۷)

ترجمه تفسیر ابن کثیر محمد میمن جوناگڑھی، مطبع نور محمد اصح المطابع کراچی

تر جمه تفسیر مظهری سید عبد الدائم جلالی، مطبع ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی ۱۹۸۰ء

تعلیق الحاوی علی تفسیر البیضاوی شیخ عبد الحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) اس میں بیضاوی کی تفسیر پر جرح اور تنقید ہے (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۸)

تعلیقات تفسیر بیضاوی شیخ محمد عابد سنامی (م۱۱۶۰ھ) (الاعلام ج۶ص ۳۳۶)

تعلیقات تفسیر بیضاوی عبد الحکیم لکھنوی (م ۱۲۸۶ھ) (الاعلام ج۷ص ۲۷۳)

تعلیقات تفسیر بیضاوی مصلح الدین لاری (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

التقریر الحاوی فی حل تفسیر البیضاوی سید فخر الدین (یہ تقریر تین اجزا میں مکتبہ فخریہ دیوبند سے شائع ہوچکی ہے کل صفحات ۵۶۰ ہیں)

تنویر المقیاس علی تفسیر ابن عباس (اردو ترجمہ) عبد الرحمٰن کاندھلوی (م ۱۳۹۴ھ)

ترجمہ تفسیر مدارک انظر شاہ کشمیری (موصوف ایک عرصہ تک دار العلوم دیوبند کے شیخ الحدیث رہے ہیں۔

جمالین حاشیہ تفسیر جلالین میر کلاں محدث اکبر آبادی (تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰۵)

حاشیہ تفسیر احمدی محمد مصطفٰے رضا خاں قادری بریلی (م ۱۹۸۱ء)

حاشیہ تفسیر بیضاوی شیخ عیسٰی بن عثمان سندھی برہان پوری

حاشیہ تفسیر بیضاوی شیخ صبغۃ اللہ بن روح اللہ حسینی گجراتی (۱۰۱۵ء

حاشیہ تفسیر بیضاوی عبد الحکیم سیالکوٹی (م ۱۰۶۷ھ) (تذکرہ علمائے ہند ص ۲۸۱)

حاشیہ تفسیر بیضاوی عبد السلام اعظمی دیوی (۱۰۳۹ء)

حاشیہ تفسیر بیضاوی شیخ یعقوب ابو یوسف سیانی لاہوری

حاشیہ تفسیر بیضاوی مفتی شرف الدین اعظمی لکھنوی

حاشیہ تفسیر بیضاوی عبد الحکیم بن عبد الرب انصاری

حاشیہ تفسیر بیضاوی شاہ احمد رضا خاں قادری (م ۱۹۲۱ء)

حاشیہ تفسیر بیضاوی شیخ حسن بن محمد گجراتی

حاشیہ تفسیر بیضاوی شیخ نور الدین احمد آبادی (م ۱۱۵۵ھ)

حاشیہ تفسیر بیضاوی پیر محمد ہاشم بن محمد قاسم استاذ اورنگ زیب

حاشیہ تفسیر بیضاوی مولانا یعقوب بنیای عباسی (۱۰۹۸ھ)

حاشیہ تفسیر بیضاوی قاضی نور اللہ شوستری اثنا عشری (م ۱۰۱۹ھ) جہانگیر

کے حکم سے یہ حاشیہ لکھا گیا اس کا قلمی نسخہ اسلامیہ کالج پشاور میں ہے۔

حاشیہ الکشاف　　سید محمد بن یوسف حسینی دہلوی (یہ حاشیہ پانچ پاروں پر مشتمل ہے)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شیخ وجیہ الدین علوی گجراتی (م ۱۹۱۱ء) مولانا آزاد لائبریری علیگڑھ میں اس کا نسخہ ہے۔

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　سید جار اللہ الہ آبادی (م ۱۱۱۰ھ) (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　امان اللہ بنارسی (م ۱۱۳۲ھ) (الاعلام ج ۶ ص ۴۴)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شرف الدین منیری بہار (م ۱۱۳۳ء) (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شیخ نور الدین صالح (م ۱۱۵۵ھ)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شیخ محمد طاہر بن خوب اللہ

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شیخ شمس الدین شطاری بیجاپوری (م ۹۸۶ء)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　ملا عبد السلام لاہوری (م ۱۰۳۷ھ) اسے تفسیر زیراوین بھی کہا جاتا ہے۔

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　ملا عبد السلام دیوی (م ۱۰۳۹ھ)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　محمد یوسف حنفی فرنگی محلی (م ۱۲۸۶ھ)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　عبد الرحمن امروہوی (م ۱۳۶۷ھ) مصنف مولوی قاسم نانوتوی کے شاگرد تھے

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شیخ جمال الدین بن رکن الدین چشتی عرف جمن گجرات (م ۱۱۲۴ھ) (الاعلام ج ۶ ص ۴۶)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　محمد احمد اکبر آبادی (م ۱۵۷۴ء) (تذکرہ علمائے ص ۴۷۳)

حاشیہ تفسیر بیضاوی　　شیخ نور الدین احمد آبادی گجراتی (م ۱۶۹۷ء) شروع

حصے کی تفسیر ہے (تذکرہ علمائے ہندص ۵۳۸)

حاشیہ تفسیر جامع البیان شیخ محمد بن عبد اللہ غزنوی (م ۱۲۹۶ھ)(الاعلام ج۷ ص۴۵۸)

حاشیہ تفسیر مهائمی　وجیہ الدین گجراتی (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

حاشیہ تفسیر مدارک　شیخ جمال الدین ولد رکن الدین گجراتی (م ۱۱۲۴ھ)

حاشیہ عنایت القاضی　شاہ احمد رضاخاں قادری

حاشیہ معالم التنزیل　شاہ احمد رضاخاں قادری

حاشیہ مدار اک التنزیل　الہ داد جونپوری (م ۱۰۷۰ھ)

حاشیہ الدر المنثور　شاہ احمد رضاخاں قادری

حاشیہ تفسیر خازن　شاہ احمد رضا خاں قادری

حواشی کشاف　محمد یوسف حسنی بندہ نواز گیسو دراز گلبرگہ

حاشیہ تفسیر حسینی　شیخ جمال الدین بن رکن الدین گجراتی (م ۱۱۲۴ء)

حاشیہ تفسیر محمدی　شیخ جمال الدین بن رکن الدین گجراتی(م ۱۱۲۴ء)

خلاصہ تفسیر مدارک　طاہر بن یوسف سندھی (م ۱۰۰۴) (قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

خلاصہ تفسیر عزیزی　بہادر علی دہلوی (فہرست رضا لائبریری رام پورص ۳۸)

زلالین شرح جلالین　مولوی ریاست علی شاہجہا نپوری (م۱۳۴۹ھ)(الاعلام ج۸ ص ۱۶۹)

زہراوین (تفسیر سورہ بقرہ وآل عمران) شاہ ولی اللہ دہلوی (۱۱۷۶ھ) (الاعلام ج۶ ص ۴۲۰)

شرح تفسیر بیضاوی　شیخ عبد اللہ دہلوی (م ۱۰۷۴ھ)

شرح تفسیربیضاوی　سید طیب بن عبد الواحد بلگرامی (۱۰۶۶ء)( قرآن مجید کی تفسیریں ص ۴۲۹)

شرح تفسیر بیضاوی　معین الدین امروہوی (م ۱۹۸۸ء) مفتی اعظم اور

ان کے خلفاء س ۵۶۰)

الکمالین شرح جلالین شیخ سلام اللہ بن شیخ الاسلام دہلوی

کنز الدارین شرح جلالین (سورۃ البقرہ) شاہد علی مصباحی سدھارتھ نگر۔ مصنف نے اس شرح کا آغاز اس وقت کیا جب وہ جامعہ فیضان اشفاق ناگور راجستھان میں مدرس تھے اور اس کے ایک حصہ کی تکمیل بھی وہیں فرمائی۔ مگر اس کی اشاعت دار الفکر بہرائچ سے ۲۰۱۰ء میں ہوئی جہاں وہ اس وقت مدرس ہیں۔

معارف التنزیل شرح مدارک التنزیل (تفسیر عزیزی) عبد اللہ خاں عزیزی بلرام پور (تفسیر مدارک کا جو حصہ درس نظامی میں شامل ہے مصنف نے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر انہیں سورتوں کی شرح کی ہے۔ مصنف نے برسوں اسی کا درس دیا ہے اس لئے ان کی یہ شرح کئی خوبیوں کی حامل ہے۔ یہ شرح نہ یہ کہ صرف حشو زوائد سے پاک ہے بلکہ علم کا مخزن بھی ہے۔ المجمع العزیزی روناہی فیض آباد سے ۲۰۰۴ء میں طبع ہوئی ہے۔ مصنف اس وقت دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی میں مدرس اول ہیں۔

مواهب الجليل لتجلية مدارك التنزيل (تاریخی نام) محمد احمد مصباحی (سورۂ کہف سے سورۂ فرقان تک کی عربی زبان میں تفسیر ہے، درس نظامی کے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر لکھی گئی ہے۔ ۲۰۱۰ء میں اشاعت ہو چکی ہے۔

نیل المرام فی تفسیر آیات الاحکام سید صدیق حسن بن اولاد حسن قنوجی (فقہاء محدثین کے نقطۂ نظر سے آیات قرآنی کی تشریح وتوضیح۔)

ھلالین مولوی تراب علی لکھنوی (جلالین کے آخری پاروں کی شرح ہے)

## مصادر وماخذ:


اردو تفاسیر (کتابیات) جمیل نقوی مقتدری قومی زبان اسلام آباد ۱۹۹۲ء

اردو تفاسیر (بیسویں صدی میں) شاہد علی کتابی دنیا دہلی ۲۰۰۱ء

الاعلام بمن فی تاریخ الہند من الاعلام عبد الحئی رائے بریلوی رائے بریلی ۱۹۲۲ء

اکادمی مخطوطات (توضیحی فہرست) محمد ابراہیم، کلچرل اکیڈمی کشمیر ۱۹۸۶ء

تاریخ دعوت وعزیمت ابو الحسن علی ندوی لکھنؤ ۱۹۸۴ء
تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ　عبد المجتبیٰ رضوی بنارس ۱۹۸۹ء
تبیان الراسخ ( تاریخ التفسیر )　قاضی عبد الصمد صارم دہلی ۱۳۵۵ھ
تحقیقات اسلامی ( سہ ماہی مجلّہ ) ادارہ تحقیقات اسلامی علی گڑھ جولائی ستمبر ۲۰۱۰ء
تذکرہ علمائے اہل سنت وجماعت لاہور　اقبال احمد فاروقی لاہور ۱۹۸۷ء
تذکرہ مشائخ قادریہ جلد دوم　غلام یحییٰ انجم دہلی ۲۰۰۱ء
تذکرہ اکابر اہل سنت ( پاکستان )　عبد الحکیم شرف قادری لاہور
تذکرہ علمائے ہند (ترجمہ)　رحمٰن علی، پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی ۱۹۶۱ء
تذکرۂ مفسرین ہند　محمد عارف اعظمی عمری دار المصنفین اعظم گڑھ ۱۹۹۵ء
ترجمات معانی القرآن الانجلیزیۃ اورنگ زیب اعظمی، مکتبہ التوبہ، ریاض ۲۰۰۹ء
التفسیر والمفسرون　محمد حسین الذہبی القاہرہ ۲۰۰۳ء
حیات مظہری　مسعود احمد کراچی ۱۹۷۴ء
الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ: شیخ احمد رضا خاں قادری رضا برقی پریس سوداگراں ۱۳۲۶ھ بریلی
زاد المتقین فی سلوک طریق الیقین شیخ عبد الحق دہلوی ترجمہ مسعود انور علوی، کاکوری ۲۰۰۹ء
سوانح اعلیٰ حضرت　بدر الدین احمد رضوی رضا اکیڈمی بمبئی ۲۰۰۲ء
شیخ عبد الحق محدث دہلوی ( حیات وخدمات ) علیم اشرف خاں دہلی ۲۰۰۱ء
صحائف اشرفی　سید محمد علی حسین اشرفی ممبئی ۱۹۹۶ء
فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نو مرکز تحقیقات فارسی رائزنی فرہنگی جمہوری اسلامی ایران دہلی نو ۱۹۹۹ء
فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانۂ جامعہ ہمدرد نئی دہلی مرکز تحقیقات فارسی رائزنی فرہنگی جمہوری اسلامی ایران نئی دہلی ۱۹۹۹ء
فہرست نسخہ ہائے خطی فارسی کتاب خانہ رضا رام پور جلد اول ۱۹۹۴ء
قرآن کریم کے اردو تراجم　ڈاکٹر احمد ضیاء مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ۱۹۸۷ء

قرآن مجید کی تفسیریں (چودہ سو برس میں) روداد سیمینار خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ ۱۹۹۵ء
کتابیات فراہی ظفر الاسلام ادارہ علوم القرآن سر سید نگر علی گڑھ ۱۹۹۱ء
کنز الایمان اور معروف تراجم قرآن مجید اللہ قادری کراچی ۱۹۹۹ء
مردان خدا ضیاء علی خاں بدایونی بدایوں ۱۹۹۰ء
مولانا نقی علی خاں حیات اور دمات ڈاکٹر محمد حسن کراچی ۲۰۰۵ء
مولانا سلامت اللہ رام پوری سید شاہد علی رام پوری، رام پور ۱۹۹۲ء
مولانا حشمت علی لکھنوی غلام یحییٰ انجم دہلی ۱۹۹۲ء
مفتی اعظم ہند اور ان کے خلفاء شہاب الدین بریلی ۱۹۹۰ء
ہندوستانی مفسرین اور ان کی عربی تفسیریں محمد سالم قدوائی مکتبہ جامعہ لمیٹڈ ۱۹۷۳ء